بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

REGD. NO. P/GDP. 3.

جلد ۳۱　شمارہ ۹

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

شرحِ چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالکِ غیر بذریعہ بحری ڈاک ۵۲ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

ایڈیٹر: خورشید احمد انور
نائب: جاوید اقبال اختر

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516

۷ جمادی الاوّل ۱۴۰۲ھ　۴ رامان ۱۳۶۱ ہش　۴ رمارچ ۱۹۸۲ء

اخبار حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

قادیان ۔ یکم امان (مارچ) ۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں روزنامہ الفضل ربوہ مجریہ ۲۲ تبلیغ (فروری) میں شائع شدہ اطلاع مظہر ہے کہ :۔

” حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ “ الحمد للہ ۔

احباب کرام پوری توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ صحت و سلامتی سے رکھے اور روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین ۔

قادیان ۔ یکم امان (مارچ) ۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا ان دنوں صوبہ اڑیسہ کی جماعتوں کے تربیتی دورہ پر ہیں ۔ حسب پروگرام اسی عشرہ کے دوران واپس قادیان تشریف لانے کی توقع ہے ۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ہر جہت سے حافظ و ناصر ہو ۔ اور بخیر و عافیت مرکزِ سلسلہ میں واپس لائے ۔ آمین ۔

★ ـــ مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔

نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کے ۳۲ ویں جلسہ سالانہ میں دس ہزار احباب کی شرکت

عزت مآب نائب صدر مملکت اور جناب گورنر باؤچی سٹیٹ کی جانب سے خیر سگالی کے پیغامات

◉ ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات کے ذریعہ نمایاں چرچا ◉ بینن اور ٹوگو سے بھی وفود شامل ہوئے

◉ دعاؤں اور عبادات کا روح پرور ماحول!

مکرم منیر احمد صاحب بسمل مبلغ سلسلہ مقیم کانو (نائیجیریا) کی رپورٹ کا ملخص

لیگوس (نائیجیریا) جماعت احمدیہ نائیجیریا کے ۳۲ ویں جلسہ سالانہ میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال ایک اندازے کے مطابق آٹھ سے دس ہزار مخلصینِ احمدیت شامل ہوئے ۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ ۔

یہ جلسہ سالانہ لیگوس سے ابیوکوٹا جانے والی سڑک پر واقع احمدیہ کالونی میں ۲۵، ۲۶، ۲۷ ردسمبر کو منعقد ہوا ۔ یہ تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں کے طفیل اتنی زیادہ ہے کہ ابھی سے یہ فکر ہے اگلے سال سے ہی یہ جگہ کم ہو جائے گی ۔ اور کوئی اور وسیع جگہ تلاش کرنی پڑے گی ۔

مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم کانو مکرم منیر احمد صاحب بسمل کی وکالت تبشیر ربوہ کے توسط سے موصول ہونے والی رپورٹ کے مطابق امسال جلسہ سالانہ غیر معمولی طور پر کامیاب رہا ۔ اس جلسہ کی خاص بات سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام تھا جو بذریعہ تار موصول ہوا ۔ اور افتتاحی اجلاس میں مکرم الحاج اے ۔ ڈائی ۔ اے الاموتو صاحب نے پڑھ کر سنایا ۔ حضور ایدہ اللہ کے پیغام کے علاوہ مکرم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید ربوہ، نائب صدر نائیجیریا مکرم ڈاکٹر ایلکس ایکویمے، باؤچی سٹیٹ کے گورنر الحاجی تاتاری علی صاحب نے بھی پیغامات ارسال کئے جو افتتاحی اجلاس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کے بعد پڑھ کر سنائے گئے ۔

پیغام ہز ایکسی لینسی وائس پریذیڈنٹ فیڈرل ری پبلک آف نائیجیریا

” یہ امر میرے لئے باعثِ مسرت ہے کہ آپ کی جماعت کی ۳۲ ویں سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر یہ مختصر خیر سگالی پیغام ارسال کروں ۔ موجودہ انتظامیہ مذہبی تنظیموں کی طرف سے لوگوں کی اخلاقی و روحانی اصلاح و بہبود کے کام کو بنظرِ استحسان دیکھتی ہے ۔ اس بناء پر ہماری انتظامیہ ہمیشہ اس امر کی تلقین کرتی ہے کہ بہترین تعلیم پختہ اخلاق سے ہی وابستہ ہے ۔ فیڈرل گورنمنٹ قوم کی تعمیر کے اہم کام میں مذہبی تنظیموں کو اپنا ایک اہم [illegible] ہے ۔ اس سلسلہ میں گورنمنٹ ہمیشہ [illegible] اور خاص طور پر مذہبی اداروں [illegible] لئے حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ [illegible] معیاری تعلیم اور بہتر طبی سہولتیں [illegible] اور اسی طرح پر قومی ترقی کے اہم [illegible] آپ کو ہم آہنگ قرار دیں ۔

میں خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کانفرنس میں زیر بحث مسائل میں آپ کو نہایت ہی کامیاب نتائج تک پہنچنے کے لئے راہنمائی فرمائے ۔ نیز میں اس امر کی امید کرتا ہوں کہ قومی تعمیر کے اہم کام کے سلسلہ میں ہم بدستور جماعت احمدیہ نائیجیریا کے تعاون پر بھروسہ کر سکیں گے ۔ خدا تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو ۔ “

(دستخط) ایلکس اکوامے
وائس پریذیڈنٹ

پیغام گورنر باؤچی سٹیٹ

” میں اپنی طرف سے، گورنمنٹ کی طرف سے، اور باؤچی سٹیٹ کے تمام لوگوں کی طرف سے آپ سب کے لئے شاندار مستقبل اور سالانہ کانفرنس کی کامیابی کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں ۔

موجودہ دور میں تمام دنیا انتہائی [illegible] اور مادی خیالات میں ملوث ہے ۔ اس کے ساتھ ہی سوشل اور سیاسی کھچاؤ اور دوسروں پر ظلم و تعدی کے متعدد واقعات نے امن کو تباہ کر رکھا ہے ۔

(آگے مسلسل صفحہ ۲ پر)

” میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا “

(الہام سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام)

پیشکش : عبد الرحیم و عبد الرؤف، مالکان حمید ساری مارٹ ۔ صالح پور ۔ کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم ۔ اے ۔ پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا ۔

ان حالات میں آپ کی جماعت کی طرف سے اسلام کے سیاسی ... میں روحانی تاثیرات کے احیاء کے لئے مسلسل کوشش اور جہاد ایک انتہائی قابلِ تعریف مقصد ہے۔ اور یہ اس امر کا مستحق ہے کہ اس کے ساتھ بھرپور تعاون کیا جائے۔ اور اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ آپ کی جماعت کی طرف سے یہ جہاد اس لحاظ سے مزید اہم اور نمایاں ہو جاتا ہے کہ جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ آپ مذہبی خدمات کے ساتھ ساتھ طبی اور تعلیمی میدان میں بھی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ تا کہ ہماری سوسائٹی میں ذہنی اور جسمانی صحت مندی کو فروغ حاصل ہو۔

جہاں میں آپ کی سالانہ کانفرنس کے کامیاب نتائج کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں وہاں اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ درخواست کرتا ہوں کہ آپ ہماری قوم کے لئے امن و ترقی کے لئے دعائیں کریں۔ نیز آپ کو باؤچی سٹیٹ کی گورنمنٹ کی طرف سے یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اس سٹیٹ کے دروازے ہر اس تنظیم کے لئے کھلے ہیں جو یہاں سکولوں اور ہسپتالوں کا قیام عمل میں لانا چاہتی ہو۔ خدا تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ آمین۔"

(دستخط) ابوبکر تاتاری علی
گورنر باؤچی سٹیٹ

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کے لئے کئی شعبے بنائے گئے تھے۔ جن میں شعبہ خوراک، آب رسانی، سپلائی، رہائش، جلسہ گاہ سٹیج، نقل و حمل اور روشنی کے شعبے شامل ہیں۔ کھانے کا انتظام امسال نو حصوں میں تقسیم تھا۔ یہ امر خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ کھانے کا سارا انتظام مستورات کے سپرد ہوتا ہے جسے وہ کئی سالوں سے بطریق احسن ادا کر رہی ہیں۔ امسال بھی کھانا پکانے کا سارا کام مستورات نے نہایت اچھے طریق پر ادا کیا۔

افتتاحی اجلاس

... کی جنوری جمعہ کے روز صبح ساڑھے نو بجے ... آیات قرآن کریم سے محترم جسٹس اے۔ آر۔ بکری صاحب کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت کے بعد محترم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا، مکرم الحاج عبدالعزیز ایبولا صاحب نیشنل پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا نے دیگر معزز مہمانوں کے ہمراہ ناصریہ کے خدام کی طرف سے پیش کئے گئے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ جس کے بعد نائیجیریا کا قومی جھنڈا اور لوائے احمدیت لہرایا گیا۔ اس دوران تمام حاضرین لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کرتے رہے۔ بعد ازاں محترم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کی افتتاحی تقریر سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ اس جلسہ میں جن مقررین نے تقاریر کیں ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:-

مکرم الحاج ایم۔ ایم میٹانو صاحب آف باؤچی۔ عنوان: "نوجوانوں پر مذہب کا اثر"۔ الحاج اے۔ آر لیساری صاحب سرکٹ چیئرمین ابادان سرکٹ نے یوروبا زبان میں۔ مکرم عزیز اوبیبی آف بینن سٹی۔ عنوان: "اخلاقی اقدار کی اہمیت"۔ الحاج اے۔ ایل۔ اے اولو صاحب نے یوروبا زبان میں۔ عنوان: "تبلیغی کام کے لئے عزم و ہمت کی ضرورت"۔ مکرم ناصر صاحب (جو ہمسایہ ملک بینن سے آئے تھے) عنوان: "میں احمدی کیسے ہوا؟" مکرم بشیر احمد صاحب متعلم "برکاتِ خلافت"۔ مکرم ایم۔ اے ایرانی وونڈا صاحب، عنوان: "اسلام اور عیسائیت کا موازنہ"۔ مکرم الحاج ایس۔ بی۔ بگیو صاحب، عنوان: "روحانی اقدار کی اہمیت"۔ مکرم شمشیر احمد سوکیہ صاحب مبلغ بینن، عنوان: "مملکتِ بینن میں احمدیت"۔ مکرم الحاج ابو محمد صاحب سرکٹ چیئرمین جماعت ہائے احمدیہ شمالی ... ہاؤسا زبان میں، عنوان: "شمالی ریاستوں میں احمدیت کا مستقبل"۔ مکرم ... نائب پرنسپل احمدیہ ... سکول، عنوان: ... ڈاکٹر عبدالسلام صاحب ... نائیجیریا"۔ ... احمدیہ مشنری کالج الارو ... یوروبا زبان میں تقاریر، مکرم ... صاحب، عنوان: "اسلام میں تعلیم کی اہمیت"۔ مکرم ... ایم جیمو صاحب، عنوان: ... "

جن احباب نے اجلاسات کی صدارت کی ان میں جسٹس بکری صاحب کے علاوہ مکرم عبدالعزیز ایبولا صاحب، اوگن سٹیٹ اسمبلی میں اکثریتی پارٹی کے ڈپٹی سپیکر اور نہایت جوشیلے احمدی مکرم آنریبل ایم اولا برانمو صاحب لیگوس سٹیٹ کے وزیر سماجی بہبود، مکرم الحاج اے۔ جی ماد ابیمو ٹونج صاحب شامل ہیں۔

جلسے کے دوسرے دن رات کو جماعتی سرگرمیوں کے بارے میں سلائیڈز بھی دکھائی گئیں۔ روزانہ کے پروگراموں کا آغاز نمازِ تہجد سے ہوتا رہا۔ جس کے بعد درسِ قرآن کریم دیا جاتا رہا۔ جس کے بعد خدام وقارِ عمل کے ذریعے جلسہ گاہ اور ارد گرد کے علاقہ کی صفائی کرتے۔

اس سال جلسے کی خاص بات یہ بھی تھی کہ "ٹوگو" نامی ملک سے جہاں حال ہی میں جماعت احمدیہ کا مشن کھلا ہے، چند نمائندگان شریک ہوئے۔ جن میں سے مکرم اگبوبلی صاحب اور مصطفیٰ صاحب نے فرانسیسی زبان میں تقاریر کیں۔ جن کا ساتھ ساتھ یوروبا زبان میں ترجمہ کیا جاتا رہا۔ مکرم امیر صاحب کے اختتامی خطاب کے بعد جلسہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو دن کے ایک بجے ختم ہو گیا۔

جلسہ سالانہ کی خبریں تین دن تک مسلسل ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات کے ذریعے نمایاں طور پر نشر ہوتی رہیں۔ ریڈیو نائیجیریا نے کئی بار اپنی خبروں میں جلسہ کا ذکر کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس جلسہ کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا وارث بنائے اور ہر سال پہلے سے بڑھ چڑھ کر کامیابی کے ساتھ منعقد کرے۔ ✲

کلام اللہ کا مرتبہ اور سیدنا مصلح موعودؓ

اس عنوان پر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی تقریر بموقعہ جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۸۱ء سے متاثر ہو کر

از مکرم سید ادریس احمد صاحب ناظر عظیم آبادی۔ دیوبند

پہلی ہے نصرت جہاں میں کون محو خواب ہے　　جس کی تربیت پہ نظر ڈالیں کہاں یہ تاب ہے
وہ تجلی کی فراوانی تخیل بھی جہاں تاب ہے　　مانند جس کے آگے نورِ مہرِ عالم تاب ہے

دیکھنے والوں نے دیکھا ہے بچشم ہوشیار
بھیجتے ہیں تہنیت اس پر فرشتے بے شمار

تھا وہ جانِ آرزوئے مہدیٔ آخر زماں　　اشتہارِ سبز کی اک اک عبارت سے عیاں
یوسفِ ثانی۔ فرشتہ، جبیں، شیریں بیاں　　فی الحقیقت عہد کا اپنے تھا سلطان البیان

شوکت آواز اس کی دلنشیں و پُر جلال
قول اس کا قیمتی تھا اعجاز یا سحرِ حلال

وہ قلم کتنی حسیں تھے رنگ اس کے ریشۂ قلم　　جس نے اردوئے معلّٰی کا رکھا اونچا علم
نثر اس کی ابرِ گوہر بار و رنگا رنگ صد ارم　　نظم اس کی رو کشِ خلد بریں! اے محترم

اپنے پیچھے اس نے چھوڑی ہیں کتابیں بے شمار
جن کے اک اک لفظ سے ہے قدرتِ حق آشکار

جب تک وہ زندہ رہا وہ روز و شب شام و سحر　　درسِ قرآں تھا رہا دیتا پُر از جذب و اثر
سینکڑوں اس سے فیضیاب ہیں بفضلِ دادگر　　نطق میں اس کے دم جبرئیل پنہاں سربسر

تھی تمنا کہ روح اس کی حق تعالیٰ کا کلام
زمرۂ ... میں اس کا ہے اعلیٰ مقام

دیکھئے ان کی کتابیں پڑھئے تفسیر کبیر　　ترجمہ آسان و تشریحات دلکش دلپذیر
مانند اک آسمانی ... بے نظیر　　شان رکھتی ہے انوکھی اس کی تفسیر صغیر

آسمانی بحرِ قرآں ... ہے ناپیدا کنار
غوطہ زن ہو کر نکالے ... آبدار

ہے یہ تفسیر کبیر اس کی قلم کا شاہکار!　　دانش مغرب کا دامن کر دیا ہے تار تار
کارنامہ ہے عظیم اس کا بفضلِ کردگار　　علم و عرفاں کے بکھیرے اس میں موتی بے شمار

سورتوں اور آیتوں کے ربط کا اس میں بیاں
نظم اور ترتیب ہے قرآں میں یکسر بے گماں

ہر عبارت ہے سلیس اور دلربا دلکش حسیں　　جملے نکتہ آفریں ایسے کہ حیراں نکتہ چیں!
اس کی خوشبو سے ہوئی ایوانِ عالم عنبریں　　جملہ تفسیروں میں ہے مہرِ درخشاں بالیقیں

باعثِ افزونیٔ نورِ بصر ہے بے گماں
چاندنی راتوں میں جیسے "تاج"[1] ہو جلوہ فشاں

[1] تاج محل آگرہ

تھی دمِ تحریر حاصل اس کو مہرِ کردگار　　جا بجا عشقِ شہ بطحیٰ ہے اس سے آشکار
کر دیا اس نے بلند قرآں کا شرف و افتخار　　علمِ ظاہر اور باطن سے تھا پُر وہ نامدار

حاملِ علمِ لدنی۔ ابنِ سلطان القلم
ہمصفیرِ حضرتِ روح الامیں وہ محتشم!

کون تفسیر نویسی کے لئے آئے قریں؟　　حاملانِ علمِ ظاہر ہو گئے گوشہ نشیں
جو ہیں دانشور انہیں قرآں سے مس ہی نہیں　　تہنیت ہر بحر پر اے مہدیٔ کہ رحق نشیں

آیتِ اِلَّا الْمُطَہَّرُوْن کے راز دلنشیں
مرتبہ عالی ترا سمجھیں گے کیا اہلِ زمیں

حق تو یہ ہے آسمانی اس کا پاکیزہ وجود　　سایہ گستر جس پہ تھا لطفِ خداوندِ ودود
جو کوئی تفسیر پڑھ لے چھوڑ کر بغض و جحود　　بے ساختہ جاری زباں پر ہو کہ ہو جائے درود

آب حیات ہے نہر کوثر دونوں تفسیریں ہیں
تشنہ کاموں کیلئے یہ مجمع البحرین ہیں

جماعت کو چوٹی کے ذہین ڈاکٹروں اور انجینئروں کی ضرورت ہے

اللہ تعالیٰ کے عشق کی مستی میں سرشار ہو کر اپنے آپ کو اُس کی راہ میں پیش کر دو!

خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی کمزوریوں اور کوتاہیوں کے باوجود مدد دیتا ہے اُسے کوئی نہیں روک سکتا

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے دوسرے سالانہ کنونشن سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے بصیرت افروز خطاب کا خلاصہ

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا دُوسرا سالانہ کنونشن اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہُوئی توفیق سے مورخہ ۲۶ر اکتوبر ۱۹۸۱ء کو ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہُوا۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناسازیٔ طبع کے باوجود از راہِ شفقت نوجوان طالب علموں کو اپنے خطاب سے نوازا۔ اور احمدی طلباء کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ جماعت کو قابل اور ذہین ڈاکٹروں اور انجینیروں کی ضرورت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نو بجکر پچاس منٹ پر ایوانِ محمود میں تشریف لائے۔ وسیع ہال کے اندر ملک کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے طلباء کرسیوں پر ترتیب سے بیٹھے ہوئے تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہُوا جو مکرم پرویز احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم محمود احمد صاحب اشرف نے حضرت مصلح موعود رضؓ کی مشہور نظم ؎

ہے دستِ قبلہ نما لا الٰہ الّا اللہ۔

ترنم سے پڑھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالےٰ نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ پہلی بات اللہ تعالیٰ کی حمد کرنا ہے۔ جب سے تعلیمی منصوبہ شروع کیا گیا ہے، یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ علم کے میدان میں اللہ تعالیٰ کی پہلے سے زیادہ برکات نازل ہو رہی ہیں۔ ۲۷ طلباء و طالبات تمغوں کے مستحق قرار پا چکے ہیں۔ اور یہ صرف اندرونِ ملک کی تصویر ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اگر انسان اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بنے تو اس کی برکتیں بڑھتی ہی جاتی ہیں۔ اور چاہے تو وہ ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی کر دے۔ حضور نے اس یقین کا اظہار فرمایا کہ انشاء اللہ اگلے دس سالوں میں کئی طالب علم ہوں گے جو تمغوں کے مستحق قرار پائیں گے۔ اب تک جو تمغے دیئے جا چکے ہیں ان میں اکثریت اوّل آنے والوں کی اور دُوسرے نمبر پر آنے والوں کی ہے۔ اور چند ایک وہ ہیں جنہوں نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ جب یہ منصوبہ جاری کیا گیا تھا تو ذہن میں صرف یہ نہیں تھا کہ احمدی نوجوان اچھے طالب علم بنیں۔ بلکہ یہ تھا کہ ایسے اچھے طالب علم بنیں جو سلسلہ کی خدمت کرنے والے ہوں۔ ڈاکٹرز، فزیشن اور سرجن ایسے اچھے نکلیں کہ ہم جو مظلوم اور پسماندہ دُنیا کی خدمت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یعنی افریقی ممالک کی، وہ وہاں جائیں اور جا کر اُن کی خدمت کریں۔ حضور نے فرمایا کہ نُصرت جہاں کا جو پروگرام تھا اس میں منصوبہ یہ تھا کہ ۱۶ کلینکس کھولے جائیں گے۔ اب عملاً اس کی شکل یوں ہے کہ اس سے زیادہ ہسپتال قائم ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ جیسا مَیں نے اعلان کیا تھا، یہ وقف تین سال کا یا چھ سال کا وقف ہوگا۔ ساری عمر کا نہیں ہوگا۔ لیکن یہ اپنے وعدے کے مطابق پُورا ہونا چاہیئے۔ یعنی اگر چھ سال کے وقف کا وعدہ کیا ہے تو اسے پانچ سال کے بعد ختم نہ کر دیں۔ حضور نے فرمایا کہ ضرورت بڑھتی جا رہی ہے اور جہاں تک ضرورت کا تعلق ہے تو خدمت کا جو مرکز ہے یعنی ربوہ جو کہ تعلیمی مہارت اور ذہانت کا مرکز ہے، یہاں پر سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

مرکزِ سلسلہ میں واقع فضلِ عُمر ہسپتال کا ذکر کرتے ہُوئے حضور نے فرمایا کہ ہمارے ہسپتال میں ہماری کمزوریوں کے باوجود اب بھی دُور دُور سے مریض علاج اور آپریشن کے لئے آتے ہیں۔ دُنیا کا بہترین احمدی ڈاکٹر یہاں موجود ہونا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ تلوار کے زور سے اسلام نہ کبھی پھیلا اور نہ پھیلے گا۔ یہ کام محبت اور پیار سے ہی ہوگا۔ یہ ہسپتال تبلیغی ادارے نہیں ہیں۔ لیکن اس کے باوجود یہ احمدیت کے قریب لانے کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ اس ضمن میں حضور انور نے تعلیم الاسلام کالج میں اپنے پرنسپل ہونے کے وقت کے بعض ایمان افروز واقعات کا ذکر فرمایا کہ کس طرح سے اس ادارے نے احمدی اور ان کی جو احمدی نہیں تھے، یکساں خدمت کی۔ اور وقت آنے پر لوگوں نے اس کا اعتراف کیا۔

حضور انور نے مرکزِ سلسلہ میں ماہر انجینئیروں کی ضرورت پیش آجانے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ پچھلے دنوں اس کی ضرورت یوں محسوس ہوئی کہ میری رہائش گاہ اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی تعمیر شروع ہوئی۔ یہ گھر جب ربوہ آباد ہُوا ہے اُس وقت ڈھائی تین روپے فٹ کی قلیل سی لاگت سے بنا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ میری طبیعت میں حجاب تھا کہ مَیں اپنی رہائش گاہ تعمیر کراؤں۔ اس لئے مَیں نے اپنی خلافت کے پندرہ سال ایسے گھر میں گزار دیئے جس کی چھتوں سے بعض دفعہ اینٹ بھی گر جاتی تھی۔ اب لمبا عرصہ گزرنے کے بعد میں نے سوچا کہ مَیں نے تو اس میں جس طرح سے ہُوا وقت گزار لیا۔ مگر مَیں اپنے بعد آنے والے کو اس مشکل میں مُبتلا نہیں ہونے دُوں گا۔ حضور انور نے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ اپنے اندازے کے مطابق خاصا بڑا بنایا جا رہا ہے۔ مگر یہ ابھی مکمل نہیں ہُوا اور لگ رہا ہے کہ یہ بڑے بڑے کمرے بھی کم ہو جائیں گے۔ حضُور نے فرمایا کہ ہر جمعرات کو جو لوگ مجھ سے ملنے آتے ہیں ان کی تعداد بارہ تیرہ سو تک ہو جاتی ہے۔ اور ظہر و عصر کی نمازیں بھی لیٹ پڑھنی پڑتی ہیں۔ حضورؑ نے ان ملاقاتوں کے دَوران اپنی شدید مصروفیات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مَیں ذیابیطس کا مریض ہُوں۔ اور ڈاکٹری مشورہ کے مطابق مجھے صُبح دوائی کھانے کے بعد زیادہ فاقہ نہیں کرنا چاہیئے۔ لیکن ملاقاتوں کی مصروفیت کی وجہ سے مَیں صُبح کے ناشتے کے بعد بعض اوقات شام پانچ بجے کھانا کھاتا ہوں۔

حضور نے تعلق باللہ کے ضمن میں ایک نہایت ایمان افروز بات بتائی۔ حضور نے فرمایا کہ میری اللہ تعالیٰ سے ایک خاموش انڈرسٹینڈنگ ہے کہ جس دن مَیں اُس کے کام میں مصروف ہونگا اور اس وجہ سے فاقہ کروں گا تو میری طبیعت پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ حضور نے فرمایا کہ عام دن تو اگر میں کھانا نہ کھاؤں تو دو بجے کے بعد ضعف شروع ہو جاتا ہے۔

حضور نے اپنی رہائش گاہ اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی تعمیر کا ذکر کرتے ہُوئے فرمایا کہ ان کی تعمیر کے لئے ماہر انجینیروں کی نگرانی ضروری ہے۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے ایک ایک دو دو ماہ کر کے انجینیر چھٹی لیکر آتے رہے۔ حضوؑر نے طالب علموں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اس ضمن میں میری مدد آپ کو کرنی چاہیئے۔ جو انجینیر ہیں اُن کو چاہیئے کہ وہ آکر دیکھیں چاہے ایک دو ہفتے کی چھٹی لے کر آجائیں۔

حضور نے ہسپتال کا ذکر کرتے ہُوئے فرمایا کہ کم از کم تین چار ڈاکٹر ہسپتال میں چاہئیں۔ دانتوں کے اور آنکھوں کے کُل وقتی ماہر کی ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس علاقہ میں آمدن بھی بڑی ہوگی۔ سارا علاقہ قریب آجائے گا۔ یہ لوگ مانیں یا نہ مانیں۔ ان کا لاشعور ضرور متاثر ہوگا۔ اور پھر وہ گالیاں نہیں دیں گے۔ غصّہ کرنا چھوڑ دیں گے اور جماعت کے اموال لُوٹنے چھوڑ دیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ اس مقصد کے لئے ہمیں چوٹی کے قابل ترین ماہرین کی ضرورت ہے۔ جو وقف کی رُوح کے ساتھ آئیں۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوں۔ ٹاپ کا دماغ رکھنے والے ہوں۔ اللہ اُن کو نہ صرف یہ کہ بھُوکا نہیں مارے گا بلکہ اللہ تعالیٰ اُن کے دِل بھی غیر مطمئن نہیں رکھے گا۔ حضور نے فرمایا کہ یہ بہت بڑی بات ہے کہ اس دُنیا میں پانچ لاکھ روپیہ ماہوار کمانے والا غیر مطمئن ہے۔ اور جو پانچ سو کماتا ہے وہ بار بار خدا تعالےٰ کا شُکر ادا کرتا ہے۔ اور خوشی کا اظہار کرتا ہے کہ اسے کوئی کمی نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اطمینانِ قلب پیدا کرنا تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جو ایک ماہ بھی مرکز میں کام کرنے آئے گا اس کو بہت برکات حاصل ہوں گی۔ ایک انجینیر کے بارے میں حضور نے بتایا کہ اُس کی پروموشن کئی سال سے رُکی ہوئی تھی۔ وہ ایک ماہ کام کر کے گیا تو جاتے ہی اس کی پروموشن ہو گئی۔ حضور نے فرمایا کہ ہمیں تو اللہ تعالےٰ کے عشق کی مستی میں سرشار ہو کر اپنے آپ کو پیش کر دینا چاہیئے۔ جو بھی ایسا کرے گا اُسے خدا تعالیٰ اس کے مقام کے لحاظ سے آپ دے گا۔ وہ خدا بندوں کی ساری کوتاہیوں، کمزوریوں اور کم مائیگیوں

کے باوجود مدد دیتا ہے۔ خدا کو تو کوئی روک نہیں سکتا کہ وُہ اپنے بندوں کی مدد نہ کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے طالب علموں کو بھی اپنی صحت ٹھیک رکھنے اور متوازن غذا کھانے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا کہ سویابین کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ کتابیں منگوائیں اور انہیں غور سے پڑھیں۔ اس ضمن میں حضور نے اپنی تحقیق کے نتائج کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تقسیم ملک سے آٹھ نو سال قبل سے سویابین کا تجربہ کر رہا ہوں۔ اُس وقت لاہور کے جو پنڈ دُکاندار یہ چیز رکھتے تھے اُن سے خریدا کرتا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے ذہین احمدی بچوں پر اس کا نہایت کامیاب تجربہ کیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ سویابین پکانے کی مختلف ترکیبیں لکھ کر ایک پمفلٹ بنایا جائے اور احباب جماعت تک پہنچا دیا جائے۔ حضور نے فرمایا سویابین کچی بھی کھائی جاتی ہے اس کا حلوہ۔ شامی کباب اور پنجیری بھی بڑے مزے کی بنتی ہے۔ احمدی طلباء کو خطاب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ ایک اور بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میرا آپ کے ساتھ ملاپ زیادہ رہنا چاہیئے۔ اس کے لئے میں نے سوچا ہے کہ سال میں چار دفعہ آپ لوگوں کی چائے کی دعوت کروں۔ کس دن، کس موسم میں یا ہفتے میں کونسا دن ہو، ان سب پر غور کیا جائیگا۔

حضور نے فرمایا کہ مجھے جمعہ کا دن کسی کی ملاقات کے لئے قبول نہیں۔ یہ میرا پرائیویٹ دن ہے اس دن میں معمول سے کہیں زیادہ تلاوت قرآن کریم کرتا ہوں۔ جمعے کے خطبے کی تیاری کرنی ہوتی ہے۔ حضور نے فرمایا یہ بھی کوئی معمولی کام نہیں ہوتا۔ میں اس کے لئے بڑی دُعائیں کرتا ہوں۔ پھر اللہ تعالیٰ سمجھائے تو میں کچھ کہہ سکتا ہوں۔

حضُور نے فرمایا آپ لوگ مجھ سے بے تکلفی سے ملیں ہر جمعرات کو بڑی تعداد میں احمدی اور دیگر احباب مجھ سے ملنے آتے ہیں۔ ابتداء میں اُن سے گفتگو شروع ہوتی ہے تو چہروں پر اجنبیت اور نگاہوں میں شکوک ہوتے ہیں۔ اور میرا تجربہ ہے کہ پندرہ منٹ میں اُن کے چہرے مُسکرانے لگتے ہیں۔ کبھی کبھار اس سے زیادہ وقت بھی لگ جاتا ہے۔ لیکن جب تک اُن کے چہروں پر مُسکراہٹ اور آنکھوں میں چمک نہ آجائے میں اپنی گفتگو کا سلسلہ جاری رکھتا ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ تو اللہ نے فیصلہ کر رکھا ہے کہ انسانوں کے دل اللہ تعالیٰ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتے جائیں گے۔

حضور نے احمدی طالب علموں کو خدمتِ خلق کے کاموں کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ لوگ مختلف شہروں کے طالب علم ہیں۔ جب بھی آپ لوگ اپنے گھروں میں جائیں چھٹیوں وغیرہ میں تو آپ لوگوں کے پاس آپ کی تنظیم کی طرف سے دیا گیا کوئی پروگرام ہونا چاہیئے کہ جب کوئی طالب علم اپنے گھر جائے تو وہ اپنے علاقے کے لوگوں کی کیا خدمت کرے۔ اور دُنیا کی کس طرح سے رہنمائی کرے۔ حضور نے فرمایا کہ آپ میں سے ہر طالب علم کو بنی نوعِ انسان سے پیار کرنے والا ہونا چاہیئے۔ آپ لوگوں کی تکالیف دُور کریں۔ ان کے مسائل حل کرائیں۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ سارے گاؤں میں مجھ کو کوئی پیار کرنے والا نہیں تو آپ اسے کہیں کہ میں تم سے پیار کرتا ہوں۔

آخر میں حضور نے فرمایا کہ جو باتیں میں نے بیان کی ہیں انہیں اچھی طرح سمجھ لیں۔ اور شعوری کوششیں کرکے اپنی زندگیاں اس کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔

اس کے بعد حضور نے دعا کروائی اور اپنے نوجوان طالب علموں کو السّلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ، کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

(منقول از روزنامہ الفضل ربوہ مجریہ ۹ و ۱۰ نومبر ۱۹۸۱ء)

لجنہ اماء اللہ قادیان کے زیرِ اہتمام

جلسہ یومِ مصلح موعودؓ کا انعقاد

مورخہ ۲۰/۲/۸۲ ٹھیک اڑھائی بجے لجنہ اماء اللہ قادیان نے نصرت گرلز ہائی سکول میں یوم مصلح موعودؓ کی تقریب منعقد کی۔ سکول کے صحن کو الہام حضرت مسیح موعودؑ اور اشعار کے قطعات لگا کر سجایا گیا تھا۔ بیٹھنے کے لئے دریوں اور کرسیوں کا معقول انتظام کیا گیا تھا۔ محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ صدر لجنہ قادیان کی زیرِ صدارت عزیزہ امۃ الوحید بشریٰ کی تلاوتِ قرآن کریم سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ عزیزہ رفعت سلطانہ نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ محترمہ صدر صاحبہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ اور محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سنایا۔ ازاں بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ عزیزہ امۃ الشکور ڈوگر نے "نور آتا ہے نور"۔ عزیزہ شوکت منورہ نے "اس کو مقدس رُوح دی گئی ہے"۔ محترمہ فرحت سلطانہ صاحبہ نے حضرت مصلح موعودؓ کا مقامِ محمود"۔ عزیزہ بشریٰ صادقہ نے "وہ اسیروں کی رُستگاری کا موجب ہوگا"۔ عزیزہ راشدہ رحمٰن نے "قومیں اس سے برکت پائیں گی"۔ عزیزہ نصرت سلطانہ نے "تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو"۔ عزیزہ حمید خانم نے "حضرت مصلح موعودؓ کی زندگی کے چند واقعات"۔ عزیزہ نصیرہ سلطانہ نے "وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا"۔ عزیزہ حرم صدیقہ نے "حضرت مصلح موعودؓ کے احسانات طبقۂ نسواں پر"۔ عزیزہ امۃ الباسط نے "حضرت مصلح موعودؓ کا ایک عظیم الشان کارنامہ تحریکِ جدید"۔ عزیزہ مظفر محسنہ نے "سیرۃ حضرت مصلح موعودؓ"۔ عزیزہ مبارکہ بیگم نے "وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا"۔ اور عزیزہ شاہدہ تنویر نے "خدا کا سایہ اُس کے سر پر ہوگا" کے عنوانات پر روشنی ڈالی۔ اس دوران عزیزہ امۃ الحی عزیزہ مبارکہ شاہین اور عزیزہ فوزیہ انجم نے نظمیں پڑھیں۔ آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے گزشتہ سال کے لجنہ کی طرف سے ہونے والے دینی امتحان میں پوزیشن لینے والی ممبرات لجنہ و ناصرات کو انعام نیز محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی جانب سے عہدیداران کو ان کی حُسنِ کارکردگی پر اسنادات خوشنودی اور لجنہ مقامی کو بھارت کی تمام لجنات کے بالمقابل ۸۱-۱۹۸۰ء کے دوران اوّل قرار پانے پر سند عطا کی۔ بعد ازاں آپ نے حاضرات کا شکریہ ادا کیا۔ اور دُعا کے بعد اجلاس برخاست ہُوا۔

پرچہ پیشگوئی مُصلح موعودؓ

اس موقعہ پر ممبرات لجنہ و ناصرات کا ایک پیشگوئی مُصلح موعودؓ کا پرچہ لیا گیا جس میں ۱۷ ممبرات لجنہ اور ناصرات کے معیارِ اوّل و دوم کی ممبرات نے شرکت کی۔ تمام بہنیں و بچیاں کامیاب ہُوئیں۔

کھیلیں

"اُچھلو کودو" کے تحت لجنہ و ناصرات کی کھیلوں کا پروگرام مورخہ ۱۸/۲/۸۲ کو نصرت گرلز سکول کے صحن میں کیا گیا۔ اس موقعہ پر تمام ۸۲ کھیلنے والی ممبرات میں ٹرافیاں تقسیم کی گئیں ــــ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت دے اور ہمیں بڑھ چڑھ کر دینی کاموں میں حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

خاکسار: بشریٰ طیبہ غوری
سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان۔

دُعائے مغفرت

(۱) ــــ مورخہ ۹/۲/۸۲ کو بذریعہ فون یہ اندوہناک اطلاع ملی ہے کہ میری والدہ محترمہ صُغریٰ بیگم صاحبہ جن سے ابھی حال ہی میں مع اہل و عیال ملاقات کرکے آیا تھا بعمر ۷۰ سال وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئیں۔ خاکسار: مرزا مجیب احمد صدر جماعت احمدیہ ایسٹ لنڈن۔

(۲) ــــ خاکسار کی بہو عزیزہ پروین اختر سلمہا اہلیہ برخوردار امیر الدین سلمہ ایم ایس سی بعمر ۲۸ سال مورخہ ۲۷/۲۸ جنوری کی درمیانی شب کو وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نے ٭

٭ اپنے پیچھے تین خورد سالہ بچے (ایک بیٹا اور دو بیٹیاں) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔
خاکسار: صلاح الدین ۸-۱۸۷ رحیم پارک۔ ملتان روڈ۔ لاہور۔

قارئین دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومات کی مغفرت فرمائے، بلندیٔ درجات سے نوازے، اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین ٭ (ادارہ)

فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے

ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو۔ ٹی وی۔ بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس

(ڈرائی اینڈ فرش فروٹ کمیشن ایجنٹ)

غلام محمد اینڈ سنز۔ کاٹھ پورہ۔ باری پورہ۔ (کشمیر)

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم:-

(فرمایا) "اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم فرمائے جو تقاضا کرنے میں حُسنِ معاملگی سے کام لیتا ہے"۔

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام:-

"بے شر انسان ہونا اور صلحکاری کے ساتھ زندگی بسر کرنا ...... اعلیٰ درجہ کا ایک خُلق ہے"۔

(اسلامی اُصول کی فلاسفی صفحہ ۸۳)

منجانب: محمد امان اختر بائز سُلطانہ پارٹنرز "ہومولنگ"
۳۲- سیکنڈین روڈ - آئی ٹی کالونی - مدراس - ۶۰۰۰۰۰

قسط اوّل

اسلام کے ذریعہ تمدّنی معاشرتی اور رُوحانی انقلاب

تقریر محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امورِ عامہ بر موقعہ جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۸۱ء

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ
وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ۔ يَّهْدِيْ
بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ سُبُلَ
السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۔ (المائدہ)

کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ نبی کامل نہیں
وحشیوں میں دیں کا پھیلانا یہ کیا مشکل تھا کار
پر بنانا آدمی وحشی کو ہے اک معجزہ
معنیٔ رازِ نبوت ہے اسی سے آشکار
نور لائے آسماں سے خود بھی وہ اک نور تھے
قومِ وحشی میں اگر پیدا ہوئے کیا جائے عار

حضراتِ کرام! یہ انقلاب کا زمانہ ہے ہر طرف "انقلاب زندہ باد" کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔ کہیں سُرخ انقلاب یعنی کمیونزم کا نعرہ ہے۔ اور کہیں سبز انقلاب یعنی زرعی انقلاب کا نعرہ ہے۔ اور کہیں سفید انقلاب یعنی دودھ دہی کی زیادہ پیداوار کا نعرہ ہے۔ لیکن آج مجھے آپ کے سامنے "اسلامی انقلاب" کے بارہ میں کچھ بیان کرنا ہے۔ جس کی بنیاد امن وصلح اور اخلاق وروحانیت پر ہے۔

میری تقریر کا موضوع ہے "اسلام کے ذریعہ تمدّنی، معاشرتی اور رُوحانی انقلاب"۔ یہ ایک اہم علمی اور تاریخی مگر بہت ہی دلچسپ اور ایمان افروز اور رُوح افزا موضوع ہے۔

اسلام کا ظہور چھٹی صدی عیسوی میں جزیرۃ العرب کے شہر مکہ مکرمہ میں ہُوا اور بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دُنیا میں ایک عظیم الشان اور بے نظیر رُوحانی اخلاقی۔ تمدنی۔ اور معاشرتی انقلاب برپا ہُوا۔ چونکہ اس انقلاب کا مرکز عرب تھا۔ اور ملکِ عرب کے زمین وآسمان بدل گئے تھے۔ اس لئے اس موقعہ پر ملکِ عرب کے جغرافیائی حالات اور بعثتِ نبویؐ سے قبل نہ صرف عرب بلکہ باقی دنیا کے مذہبی، تمدنی اور معاشرتی حالات کا بیان کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ تاکہ اسلامی انقلاب کے پس منظر کی روشنی میں اس انقلاب کی عظمت اور شان وشوکت کا علم ہو سکے کہ آنحضرت صلعم کو کن مشکلات ومصائب میں سے گزرنا پڑا۔ اور پھر آپ اپنے مقدس مشن میں کس طرح کامیاب ہوئے۔

چنانچہ ریورنڈ باسورتھ اپنی کتاب "MOHAMMAD & MOHAMMADANISM" P. 95 پر رقمطراز ہیں:۔

(ترجمہ): "ہمارے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اُن مشکلات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں جو آنحضرت صلعم کے راستہ میں آئیں۔ تاکہ ہم بعد میں پیدا ہونے والے انقلاب کی اہمیت سمجھنے کے قابل ہو سکیں کہ آنحضرت نے کس طرح ان پیش آمدہ حالات ومشکلات کا مقابلہ کیا اور کس حد تک آپ اِن مشکلات پر فتح پانے میں کامیاب وکامران ہُوئے۔"

اس لئے اجمالاً عرض ہے کہ چھٹی صدی عیسوی میں جب اللہ تعالیٰ کی رحمت بندوں سے اُن کی بداعمالیوں اور بدکرداریوں کی وجہ سے رُوٹھ گئی تھی اور قرآن مجید کے جامع ومانع الفاظ "ظهر الفساد في البر والبحر" کا نقشہ ہر طرف نظر آرہا تھا کہ بر اعظموں اور جزائر میں فتنہ وفساد برپا تھا۔ عُلماء وجُہلاء بگڑ گئے تھے حق وصداقت کی روشنی معدوم تھی۔ شرک وبُت پرستی کا ہر طرف دَور دورہ تھا۔ کفر وضلالت کی گھنگھور گھٹائیں ہر طرف چھا رہی تھیں۔ بالخصوص عرب کے لوگ نہ مذہب کے صحیح اُصولوں سے واقف تھے نہ سیاست کے۔ نہ تمدّن اور معاشرت کے۔ نہ علم ان کے اندر تھا نہ ان کے تعلقات بیرونی لوگوں سے تھے۔ نہ ان میں کوئی اتفاق واتحاد تھا۔ اور نہ یہ ایک قوم کی حیثیت رکھتے تھے۔ غرض ہر پہلو سے یہ لوگ اصلاح طلب تھے۔

ایسے نازک وقت میں اسلام نے جلوہ گر ہو کر دُنیا کو توحیدِ خالص کے نور سے منوّر کیا۔ اور خالق ومخلوق کے ٹوٹے ہوئے رشتہ کو جوڑا۔ انسانیت کے شرف کو قائم کیا۔ نیز مساواتِ انسانی اور اخوّتِ اسلامی کی پیاری اور دلکش تعلیم دی۔ اور اسلام کے بانی حضرت محمد مصطفےٰ صلعم جو دُنیوی نقطۂ نگاہ سے محض اُمّی وان پڑھ تھے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو سرچشمۂ علم وہدایت ونور ہے۔ ایک عالمگیر رُوحانی اصلاحی پیغام لے کر آئے۔ تاریخ شاہد ہے کہ آپ نے قرآن مجید اور اپنے اخلاقِ فاضلہ اور قوتِ قدسیہ کی برکت سے تھوڑے ہی عرصہ میں دُنیا میں ایک عظیم الشان اور بے نظیر رُوحانی۔ اخلاقی۔ تمدنی اور معاشرتی انقلاب پیدا کر دیا۔ اور ایک ایسا صالح معاشرہ قائم فرمایا جس کے نتیجہ میں وحشی خصائل لوگ انسان بن گئے۔ نہ صرف انسان بلکہ با اخلاق اور باخدا اور خدا نما انسان بن گئے۔ سماجی اور اخلاقی بُرائیوں کو چھوڑ کر وہ نیکی اور تقویٰ کی زندگی بسر کرنے لگے۔ سینکڑوں بتوں کے پرستار توحیدِ الٰہی کے متوالے بن گئے۔ پانچ وقت شراب پینے والے پنجگانہ خدائے واحد کے آستانہ پر جھکنے والے بن گئے۔ راتوں کو عیش وعشرت کرنے والے اور رنگ رلیاں منانے والے اپنے گناہوں کی معافی کے لئے راتوں کو خدا تعالیٰ کے حضور توبہ واستغفار کرنے لگے۔ جس کا ذکر قرآن مجید نے یُوں فرمایا ہے:۔

"تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا۔"
(السجدہ)

کہ یہ لوگ اپنے آرام دہ بستروں کو چھوڑ کر خدائے عزّ وجلّ کی عظمت وجبروت کا تصوّر کر کے اس کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔ اور اس کی رحمت وفضل کے طلبگار بنتے ہیں۔

پھر دن رات یہ جنگ وجدل کے متوالے اور آپس میں لڑنے والے شیر وشکر ہو گئے۔ بھائی بھائی بن گئے۔ اور ہر طرف "فاصبحتم بنعمته اخوانًا" کا نظارہ نظر آنے لگا۔ قومی ونسلی امتیازات ختم ہو گئے۔ عربی وعجمی اور کالے گورے کا فرق مٹ گیا۔ اور سب وحدتِ انسانی اور مساوات کی لڑی میں پروئے گئے۔ انسانیت کا ایسا شرف قائم ہُوا کہ ؎

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود وایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

عرب میں ایسا انقلابِ عظیم برپا کر اسلامی تعلیمات کی برکت سے بوریہ نشین تخت نشین ہو گئے۔ اُونٹوں کے چرانے والے دُنیا کے بادشاہ بن گئے غیر مہذب اور غیر تعلیم یافتہ دُنیا کے معلّم ومربّی بن گئے جن سے دُوسرے مہذب ممالک کے لوگ بات کرنے کو تیار نہیں تھے اُن سے خدا تعالیٰ کے فرشتے باتیں کرنے لگے۔ کتنا شاندار تھا یہ انقلاب! گویا مُردے پھر سے زندہ ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ؎

صَادَفْتَهُمْ قَوْمًا كَرَوْثٍ ذِلَّةً
فَجَعَلْتَهُمْ كَسَبِيْكَةِ الْعِقْيَانِ
اَحْيَيْتَ اَمْوَاتَ الْقُرُوْنِ بِجَلْوَةٍ
مَاذَا يُمَاثِلُكَ بِهٰذَا الشَّاْنِ
يَارَبِّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ دَائِمًا
فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَ بَعْثٍ ثَانِ

کہ آپ نے ان کو گوبر کی طرح ذلیل قوم پایا اور ان کو سونے کی خالص ڈلی بنا دیا۔ صدیوں کے مُردوں کو ایک جلوہ سے زندہ کر دیا۔

نیز فرمایا ؎

کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ نبی کامل نہیں
وحشیوں میں دیں کا پھیلانا یہ کیا مشکل تھا کار
پر بنانا آدمی وحشی کو ہے اک معجزہ
معنیٔ رازِ نبوت ہے اسی سے آشکار

اسلامی انقلاب اور مستشرقین

(ا) چنانچہ ظہورِ نبوی صلعم کی اہمیت وضرورت کھینچتے ہوئے مسٹر ایل ڈرمنگم — L. Dermenghem اپنی کتاب "THE LIFE OF MAHOMET" P. 171 پر رقمطراز ہے:—

(ترجمہ) "آنحضرت صلعم کا ظہور تاریخِ انسانی کے ایسے تاریک ترین دَور میں ہُوا جبکہ جرمنی وفرانس کے سرحدوں سے لے کر ہندوستان تک کی تمام تہذیبیں مٹ رہی تھیں۔ یا تباہی کی طرف جا رہی تھیں۔"

(ب) اسی طرح ایس پی سکاٹ MR. S. P. SCOTT اپنی کتاب "History of the Moorish Empire in Europe" P. 126 پر رقمطراز ہیں:—

"(ترجمہ) اگر مذہب کا مقصد اخلاق اقدار کو قائم کرنا اور بدیوں کو دُنیا سے مٹانا اور انسانی خوشی ومسرّت کو بڑھا دینا اور انسانی دماغ کو ترقی دینا ہے اور اس طرح اگر اعمالِ صالحہ کا بجا لانا اُس دن کام آسکتا ہے جب تمام نسلِ انسانی کو حساب وکتاب کے لئے بُلایا جائے گا تو اس بات کا اعتراف کر لینا ہی معقول ومناسب ہے کہ حضرت محمد صلعم واقعی فرستادۂ خدا ہیں۔"

(ج) اسی طرح ایک جرمن مُستشرق مسٹر نولڈکے، آنحضرت صلعم کے ذریعہ برپا ہونے والے انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے کہ کس طرح آنحضرت صلعم نے ایک گری ہوئی قوم کو اُوپر اُٹھایا اور چند سال میں انہیں دُنیا کا فاتح بنا دیا۔ اور جو لوگ تہذیب وتمدّن اور علوم وفنون

سے ناآشنا تھے۔ اُن کو دُنیا میں علوم کے انوار کو پھیلانے والے بنا دیا۔ آپؐ کی اِس شاندار کامیابی کا ان الفاظ میں وہ اعتراف کرتا ہے:-

"Most successful of all prophets and religious personalities."

کہ آنحضرت صلعم دُنیا کے سب پیغمبروں اور مذہبی شخصیتوں میں سے ایک کامیاب ترین انسان تھے (انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا زیر لفظ قرآن KURAN)

حضرات! یہ امر بیان کرنے کے قابل ہے کہ اسلام کے ظہور سے قبل اور اسلام کے ابتدائی زمانہ میں تمام متمدن دنیا میں سب سے زیادہ طاقتور اور سب سے زیادہ وسیع دو سلطنتیں تھیں۔

(۱) شمال مشرق میں "سلطنتِ فارس" جس کے لوگ مذہباً بُت پرست اور آتش پرست تھے۔

(۲) شمال مغرب میں "سلطنتِ روم" جس کا سرکاری مذہب عیسائیت تھا۔

مگر یہ سلطنتیں عرب لوگوں کو اُن کی ادنیٰ تمدنی و معاشرتی حالت کو دیکھتے ہوئے کہ یہ لوگ اُمّی، ان پڑھ اور غیر متمدن و غیر مہذب ہیں اپنی رعایا بنانے کو تیار نہ تھیں۔ مگر آنحضرت صلعم کے ذریعہ عرب میں جو انقلاب برپا ہُوا اُس کے نتیجہ میں نہ صرف وہ ایک قوم بنے بلکہ اُن کی ایک عظیم الشان سلطنت قائم ہوئی۔ جس کے مقابل پر قیصر و کسریٰ کی حکومتوں کے پرخچے اُڑ گئے۔ نیز یہ لوگ ایک مذہب یعنی مذہب اسلام پر مجتمع ہو گئے۔

چنانچہ ریورنڈ باسورتھ اسمتھ Rev. Basworth Smith M.A. اپنی کتاب "MOHAMMAD & MOHAMMADANISM" میں رقمطراز ہے:-

(ترجمہ) "انسانی تاریخ میں یہ ایک بالکل انوکھا اور بے نظیر واقعہ رُونما ہُوا کہ حضرت محمد صلعم تین چیزوں کے بانی ہوئے۔ آپ نے ایک قوم۔ ایک سلطنت۔ اور ایک مذہب کی بنیاد رکھی۔ اور دُنیا کی آبادی کا ½ حصہ آج بھی آپ کی عزت و تکریم کرتا ہے کہ آپ پاکیزگی و طہارت کا پیکر تھے۔ مجسمۂ اخلاق تھے۔ بہترین عقلمند انسان اور امین و صدوق تھے۔"

جزیرۃ العرب کے جغرافیائی حالات

حضرات! جغرافیائی اعتبار سے

(۱) عرب کی شکل بے قاعدہ مستطیل کی سی ہے جس کے تین طرف پانی اور ایک طرف خشکی ہے گویا یہ تین بر اعظموں ایشیا۔ یورپ اور افریقہ کا مرکز ہے۔ شمال میں شام و عراق ہے۔ جنوب میں بحرِ ہند۔ مشرق میں خلیج فارس اور خلیج عمان ہے۔ تو مغرب میں بحرِ احمر ہے۔ اس کا رقبہ قریباً ۱۲ لاکھ مربع میل ہے۔ اور آجکل اس کی آبادی کا مجموعہ قریباً ایک کروڑ ہے۔

(۲) اس کی سطحِ زمین تین حصوں میں منقسم ہے۔ (i) ساحلی علاقہ جو ہموار ہے۔ (ii) پہاڑی علاقہ اور وادیاں جو ملک کی پیداوار ترقی کی جان ہیں۔ (iii) صحرائی علاقہ جو ریگستان، بنجر اور غیر آباد ہے۔

(۳) آب و ہوا کے لحاظ سے رات، دن کے درجۂ حرارت میں فرق ہے۔ ریت کی کثرت کی وجہ سے بادِ سموم چلتی ہے۔

(۴) ظہورِ اسلام سے قبل اس کی آبادی کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا تھا۔

(i) الحضر یعنی شہری زندگی۔ (ii) البدو یعنی دیہاتی اور خانہ بدوش زندگی۔ سوائے چند بڑے شہروں کے مثلاً مکہ۔ مدینہ۔ طائف اور جدہ۔ باقی آبادی خانہ بدوش تھی۔

(۵) مغرب میں بحرِ احمر سے ملتا ہُوا علاقہ حجاز کا پہاڑی علاقہ ہے۔ جس میں مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ ہیں۔ مکہ مکرمہ کے لئے جدہ اور مدینہ کے لئے "ینبوع" بندرگاہ ہے۔ توریت میں اس علاقہ کو "فاران" کے نام سے پکارا گیا ہے۔ بلکہ یہ علاقہ طائف کا سرسبز اور ٹھنڈا علاقہ بھی ہے۔

(۶) قرآن مجید میں مکہ کا نام "اُمّ القُریٰ" اور "البلد" بھی آیا ہے۔ مکہ میں خانہ کعبہ اور ارضِ حرم ہے۔ یہ یمن اور شام کے درمیان قافلوں کے لئے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ مکہ کے لوگ تاجر پیشہ تھے۔ یہ سال میں دو تجارتی سفر گرمیوں میں شام و ایران اور سردیوں میں افریقہ۔ ہند اور یمن کی طرف کیا کرتے تھے۔ قرآن مجید میں اس کا ذکر "رِحلۃ الشتاء والصیف" کے الفاظ میں آیا ہے۔

(۷) "وادی فاران" کے مکہ شہر میں قبیلہ قریش اور خاندان بنو ہاشم میں ۹ ربیع الاوّل ۲۰ اپریل ۵۷۱ء دوسری روایت ۵۷۰ء کو حضرت عبد اللہ کے ہاں حضرت آمنہ کے بطن سے حضرت محمد مصطفیٰ صلعم پیدا ہوئے۔ دادا عبد المطلب نے محمدؐ اور والدہ آمنہ نے احمدؐ نام رکھا۔

اِسلامی نظام کا قیام

حضرات کرام! ظہورِ اسلام سے قبل عرب کا ملک سوائے چند ساحلی علاقوں کے بیرونی دُنیا سے ایک منقطع حالت میں تھا۔ نہ ان کی اپنی کوئی مرکزی متمدن سلطنت تھی، اور نہ ہی کسی بیرونی سلطنت کا ان پر کوئی خاص اثر تھا۔ اس سے تاریخِ انسانی کا غالباً سب سے تعجب انگیز واقعہ اسلام کا ظہور و عروج ہے۔ کیونکہ اس کی اِبتداء ایسی سرزمین اور قوم سے ہوئی جو اوّلاً کسی شمار میں نہ تھی۔ مگر اسلام ایک ہی صدی میں نصف کرۂ زمین پر پھیل گیا۔ اُس نے بڑی بڑی سلطنتوں اور قوتوں کے مستقل مذہبوں کو تہ و بالا کر کے ٹھوس اقوام کو ایک نئی ترکیب دی۔ اور ایک مکمل نئی دنیا یعنی دُنیائے اسلام تعمیر کی۔ اور پھر اسلام کا یہ نُور جس جس ملک میں پہنچا تو اُس ملک کے لوگوں کی تہذیب و تمدن۔ مذہب و عقائد۔ زبان اور لباس پر ایک گہرا اثر ڈالا۔ اور اُن کی کایا پلٹ دی۔ اور پھر زندگی کی ایک رُوح اُن میں پھونک دی۔

(۲) عجیب بات ہے کہ دُوسرے بڑے بڑے مذاہب کو کامیابی آہستہ آہستہ مگر بہت کشمکش کے بعد حاصل ہوئی۔ اور آخر کار کسی زبردست بادشاہ کی امداد اور تائید سے اسے عروج حاصل ہُوا۔ جو بادشاہ خود اُس مذہب کا پیرو اور مقلد بن گیا تھا۔ مثلاً

(i) مسیحی مذہب کو قسطنطین اعظم ذریعہ عروج حاصل ہُوا۔

(ب) بدھ مذہب کو اشوک کے ذریعہ جو شہنشاہ چندر گپت کا پوتا اور بندو سار کا بیٹا تھا۔

(ج) زرتشتیوں کو کیخسرو (سائرس) اور اسی طرح گستاسپ اور اُس کے لڑکے اسفندیار کے ذریعہ عروج حاصل ہُوا جنہوں نے اپنے اپنے مذہب کی ترویج کے لئے سعی بلیغ کی۔

مگر اسلام نے اس طرح ترقی نہیں کی۔ بلکہ

(۳) اسلام کا آغاز ایک ریگستانی ملک عرب سے ہُوا۔ جس کی آبادی بہت کم تھی۔ اور اس کے باشندے خانہ بدوش اور گزشتہ تاریخ عالم میں غیر معروف تھے۔ اسلام جب اس مہم پر روانہ ہُوا تو اس کے معاونین کی تعداد بھی قلیل تھی۔ دُوسری طرف ان کا مقابلہ بڑی بڑی طاقتوں یعنی سلطنت فارس اور سلطنتِ روم سے تھا۔ مگر اُس نے ان سب پر آسانی سے فتح پائی۔ اور یہ سراسر اعجاز ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ"

کہ کتنی چھوٹی چھوٹی جماعتیں ہیں مگر وہ بڑی بڑی جماعتوں پر غالب آئیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کا اذن اور مشیت اُن کے ساتھ تھی۔

چنانچہ دو ہی نسلوں میں چمکتے ہوئے ہلال نے Pyrenees پیرے نیز (اسپین کا پہاڑی علاقہ) سے لے کر کوہِ ہمالیہ تک اور صحرائے ایشیا متوسط سے لے کر صحرائے افریقہ متوسط تک فتح حاصل کی۔ اور عربوں نے قیصر و کسریٰ کی حکومتوں کا خاتمہ کر کے وہاں پرچم اسلام لہرا دیا۔

(۴) عرب کے اردگرد بزنطینی اور عجمی سلطنتیں بظاہر شاندار اور پُرشوکت نظر آتی تھیں۔ مگر ان سلطنتوں کی اصل زندگی کا خاتمہ ہو چکا تھا۔ یہ رُوحانیت سے معرّیٰ تھیں۔ اِن کے مذاہب مضحکہ خیز اور پُرفریب تھے۔ ایران کا موروثی مذہب زرتشتی مسخ ہو کر مجوسیت کی شکل اختیار کر گیا تھا۔ مشرقی مسیحیت پر بُت پرستی کی نمائش تھی۔ پست یونانی دماغ کے تراشیدہ عقائد تثلیث اور الوہیتِ مسیحؑ کا لوگوں پر ایسا اثر ہو چکا تھا کہ مسیحی تعلیم کا قابلِ تعریف شائبہ باقی نہ رہ گیا تھا۔ رومی اور ایرانی سلطنتیں مطلق العنان تھیں۔ ان کی رعایا پامال ہو چکی تھی۔ پھر دونوں سلطنتوں میں باہمی خونریز جنگ تھی جس سے دونوں تھک گئی تھیں۔ ہرقل نے رومی سلطنت کو عارضی سہارا دے کر بچایا۔ مگر تابکے۔ آخر کار یہ سلطنت بھی زوال پذیر ہوئی۔

(۵) ایسے حالات میں آنحضرت صلعم نے مبعوث ہو کر سادہ مگر زبردست وحدانیت کی تلقین کی۔ جس میں نہ بُت پرستی تھی اور نہ ہی انسان پرستی۔ اور نہ ہی دینیات کے پیچیدہ مسائل تھے۔ توحید کے ساتھ ساتھ مساوات اور وحدتِ انسانی پر زور دیا جس کے نتیجہ میں اسلامی تعلیمات نے عامی قلوب کے اُس سرچشمہ کو کھول دیا جو ہمیشہ سے مذہبی جوش سے لبریز تھے۔ اس کے نتیجہ میں عرب لوگ جو اپنی طاقت اور جوش کو جنگ و جدال اور باہمی خانہ جنگیوں میں صرف کرتے تھے لڑائی اور جھگڑے کو قبول کرنے مذہب یعنی اسلام پر متحد ہو گئے۔ اور ریگستانوں سے نکل کر اپنے حقیقی خدا کے لئے دُنیا کو اسلامی نور سے منور کرنے کے لئے رواں دواں ہو گئے اور تھوڑے ہی عرصہ میں اُنہوں نے دُنیا میں ایک بے نظیر رُوحانی تمدنی اور معاشرتی انقلاب پیدا کر دیا۔

(i) چنانچہ انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا جلد ۱۶ صفحہ ۵۴۵ مطبوعہ ۱۸۸۳ء پر مرقوم ہے:-

ترجمہ "محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش اور جوانی کے زمانہ میں یہ خیال بھی نہ آتا تھا کہ کچھ ہی دنوں میں عرب قوم کے کارنامے ایرانی اور یونانیوں کے فاتحین کی حیثیت سے تاریخ عالم میں درج ہوں گے .... ظہور آنحضرت صلعم سے قبل عربوں کا مذہب فضول اور مُردہ تھا۔ اکثر قصص اور نظموں سے ثابت ہوتا ہے کہ دیوتاؤں سے بے توجہی اور غفلت عام تھی۔ لیکن مُردہ مذہب کے بدل کی تمنا عام نہ تھی۔ البتہ بعض ایسے افراد بھی تھے جو صرف انکار سے مطمئن نہ ہوئے بلکہ بہتر اور برتر تعلیم کے متمنی تھے۔ ایسے اشخاص "حنیف" کہلاتے تھے۔ اُن میں سے بعض کے نام یہ تھے (۱) اُمیہ ابن صلت طائفی (۲) زید بن عمر مکی (۳) ابو قیس بن ابی الانس (۴) ابو عامر مدنی۔ مگر یہ لوگ اپنے عقائد کی اشاعت کے لئے کوشاں نہ ہوئے بلکہ اپنے تزکیہ نفوس میں مشغول تھے۔" (باقی)

شاہراہ غلبہ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی و تربیتی مساعی

سیرالیون کے جلسہ سالانہ میں ستارۂ احمدیت لہرایا گیا

مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری امیر و مشنری انچارج سیرالیون نے بذریعہ کیبل گرام الفضل کو اطلاع دی ہے کہ جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کا ۲۳ واں جلسہ سالانہ بو میں منعقد ہو کر بفضلہ تعالیٰ نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا الحمد للہ جلسہ میں ملک کے طول و عرض سے دو ہزار سے زائد نمائندگان متعدد پیراماؤنٹ چیفس اور مسلم زعماء شریک ہوئے۔ حسب سابق امسال بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سامعین جلسہ کو اپنے روح پرور پیغام سے سرفراز فرمایا امسال کے جلسہ کو ایک یہ خصوصیت حاصل رہی کہ حضور پُرنور کی طرف سے بھیجا گیا انمول تحفہ یعنی "ستارۂ احمدیت" بھی لوائے احمدیت اور ملک کے قومی پرچم کے ساتھ لہرایا گیا۔ جلسہ میں موجود احباب نے ایک قرارداد کے ذریعہ اپنے محبوب امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات سے [illegible] مکمل وفاداری کے عہد کی تجدید کی اور حضرت سیدہ مغفورہ بیگم صاحبہ رضی کی وفات [illegible] قرارداد منظور کی۔ مستورات کا جلسہ سالانہ علیحدہ منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر [illegible] کو قبولیت احمدیت کا اعلان کرنے کی سعادت حاصل ہوئی جلسہ سالانہ کی ریڈیو [illegible] وسیع پیمانے پر پبلسٹی ہوئی الحمد للہ۔

کراچی میں محترم صاحبزادہ مرزا [illegible] احمد صاحب کے اعزاز میں عصرانہ

مکرم معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی تحریر فرماتے ہیں کہ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی کی مجلس عاملہ اور قائدین مجالس کراچی کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں مورخہ ۲/۳/۸۲ کو کراچی جیمخانہ گیسٹ ہاؤس میں دعوت عصرانہ دی گئی جس میں محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی، محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب مربی سلسلہ اور محترم مولانا محمد حیدر صاحب امیر جماعت احمدیہ بنگلہ دیش نے بھی شرکت فرمائی۔ تلاوت کلام پاک کے بعد محترم قائد صاحب ضلع کراچی نے عہدیداران قیادت ضلع اور قائدین کرام کا تعارف کرایا ازاں بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے حاضرین کو ان کے سوالات کے جوابات سے نوازا۔

صحابہ کرامؓ کے حالات زندگی پر خدام کا انعامی تقریری مقابلہ

مکرم نورالدین صاحب آزاد نائب ناظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ قادیان رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۸/۲/۸۲ کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں نظامت تربیت کے زیر اہتمام مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی صدارت میں صحابہ کرامؓ حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کے ایمان افروز حالات زندگی پر مشتمل مقامی خدام کا ایک انعامی تقریری مقابلہ منعقد ہوا جس میں سات خدام نے حصہ لیا جج کے فرائض محترم ملک صلاح الدین صاحب، محترم چوہدری بدرالدین صاحب عامل اور محترم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد نے انجام دیئے۔ جج کے فیصلہ کے مطابق عزیز تنویر احمد خادم اوّل عزیز عبدالرؤف نیّر دوم اور عزیز یعقوب احمد سوم قرار پائے جنہیں اسی موقعہ پر مختلف تنظیموں کی طرف سے انعامات دیئے گئے۔

حکومت جموں و کشمیر کی طرف سے ایک احمدی مصنف کی عزت افزائی

مکرم عبدالرحیم صاحب ساجد باسو (کشمیر) اطلاع دیتے ہیں کہ ریاست جموں و کشمیر کی کلچرل اکیڈمی کی طرف سے گزشتہ تین سالوں میں شائع شدہ مختلف زبانوں کی کتب کے انعامی مقابلہ میں مکرم غلام نبی صاحب ناظر (بارہ پورہ) کی کشمیری کتاب "بیہ گونڈ" کو بھی اس سال کی بہترین کتاب کے طور پر ایک ہزار روپیہ کے انعام کا مستحق قرار دیا گیا ہے الحمد للہ۔ ان انعامات کا اعلان عزت مآب شیخ محمد عبداللہ وزیر اعلیٰ کشمیر جو ریاستی کلچرل اکیڈمی کے صدر بھی ہیں کی طرف سے گزشتہ ہفتے جموں میں کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم ناظر صاحب کے اس اعزاز کو ہر جہت سے مبارک کرے اور انہیں بڑھ چڑھ کر ملک و قوم کی خدمت کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

ترووپتی (آندھرا) میں احمدی طالب علم کی تقریر

مکرم ڈاکٹر فاروق احمد صاحب فاتی مقیم ترووپتی رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۵/۲/۸۲ کو ترووپتی کی جامع مسجد میں غوث پاک حضرت شیخ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق منعقدہ گیارہ روزہ تقریبات کے آخری روز منتظمین کی طرف سے خاکسار کو بھی تقریر کی دعوت دی گئی چنانچہ خاکسار نے کم و بیش پانچ ہزار کے مجمع میں "روحانی انعامات خدا اور اس کے رسولؐ کی اطاعت سے ہی ملتے ہیں" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا جنہیں سامعین نے دلچسپی سے سماعت کیا جلسہ میں جنوب ہندوستان کے چوٹی کے علماء بھی موجود تھے خاکسار کی یہ تقریر چونکہ کافی پسند کی گئی تھی اس لئے خاکسار کو مورخہ ۱۲/۲/۸۲ کو بھی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریر کرنے کی دعوت دی گئی۔

مسجد احمدیہ ماندوجن کی تعمیر نو

مکرم غلام احمد شاہ صاحب ریٹائرڈ مبلغ سلسلہ مقیم ماندوجن (کشمیر) اطلاع دیتے ہیں کہ ہماری مسجد جو ۱۹۷۹ء کے ہنگاموں کی نذر ہو گئی تھی اب بفضلہ تعالیٰ پہلے سے زیادہ خوبصورت وسیع اور پختہ عمارت کی شکل میں دوبارہ تعمیر ہو چکی ہے۔ الحمد للہ جماعت کے تمام افراد مسلسل تین سال کی محرومی کے بعد اب پھر اپنی مسجد میں جمع ہو کر پنجوقتہ نمازوں کی ادائیگی اور دیگر تربیتی پروگراموں سے مستفید ہو رہے ہیں فالحمد للہ قارئین دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری آئندہ نسلوں کو ہمیشہ اپنے اس گھر کو آباد رکھنے کی توفیق عطا کرتا رہے آمین۔

مبلغ سلسلہ مقیم کیرنگ کی مساعی

مکرم مولوی عبدالحلیم صاحب مبلغ سلسلہ کیرنگ اطلاع دیتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ کے دوران مورخہ ۲۶/۱۲/۸۱ کو مانیکا گوڈا میں ایک جوابی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں مکرم عبدالمطلب خان صاحب مکرم ماسٹر شیخ مشتاق احمد صاحب مکرم شیخ منصور صاحب مکرم منور علی خان صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب ناظم صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دو تربیتی جلسے منعقد ہوئے ان جلسوں کے علاوہ دوران ماہ آٹھ مزید تربیتی اجلاسات منعقد کئے گئے۔ یکم جنوری کو کیرنگ میں احمدیہ سنڈے سکول کا قیام عمل میں آیا۔ جماعت احمدیہ بھوبنیشور کی مسجد کی تعمیر کے لئے احباب کو مؤثر رنگ میں تحریک کی گئی جس کے نتیجہ میں مبلغ تین ہزار یکصد روپے کی وصولی ہوئی۔ مورخہ ۱۱/۱/۸۲ کو جلسہ سیرۃ النبی صلعم کے انعقاد کی توفیق ملی۔ ہندوؤں کے مشہور مکرنامی میلے میں تین دن تک احمدیہ بک سٹال لگایا گیا جو تبلیغی اعتبار سے بہت مفید ثابت ہوا۔ مورخہ ۱۸/۱/۸۲ کو مانیکا گوڈا میں جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد کیا گیا۔ مورخہ ۲۰/۱/۸۲ کو بعض ڈاکٹر صاحبان کو جماعتی لٹریچر دیا گیا۔ مورخہ ۲۹/۱/۸۲ کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے کام کے سلسلہ میں قریب کی جماعتوں کا دورہ کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان حقیر مساعی کو بارآور کرے آمین۔

مبلغ سلسلہ مقیم سونگڑہ کی مساعی

مکرم شرافت احمد خان منور صاحب مبلغ سلسلہ مقیم سورو لکھتے ہیں کہ مورخہ ۳/۲/۸۲ و ۸/۲/۸۲ کو شری چیتنیہ سوامی جنرل سیکرٹری ڈیوائن لائف سوسائٹی ایسٹرن زون سے مختلف نامی مندروں میں مذہبی امور پر تبادلہ خیال کرنے کا موقعہ ملا جو بفضلہ تعالیٰ کافی مؤثر ثابت ہوا۔ مورخہ ۱۴/۲/۸۲ جماعت احمدیہ بھدرک کے تمام احباب نے ایک مشترکہ وقار عمل کیا جس کے بعد اطفال کی مختلف دلچسپ کھیلیں ہوئیں مورخہ ۲۴/۲/۸۲ کو بھی ایک مشترکہ تربیتی اجلاس مکرم منصور احمد صاحب زعیم انصار اللہ کی صدارت میں منعقد کیا گیا جس میں مختلف احباب نے تقاریر کیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے آمین!

درخواست ہائے دعا ؛ محترمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ سید مطیع اللہ صادق صاحب لنڈن بر اعانت بدر میں دو پونڈ بھجواتے ہوئے عزیزہ سیدہ نیلوفر صادق عزیز سید طارق احمد صادق اور عزیزہ سیدہ شاہینہ قمر صادق کی اپنے اپنے امتحان میں نمایاں کامیابی سب بچوں کی دینی و دنیوی ترقیات اور اپنی جملہ پریشانیوں کے ازالہ کے لئے۔ محترمہ راشدہ صاحبہ ٹورانٹو کینیڈا شوہر کے کینسر کے آپریشن کی کامیابی کے لئے۔ محترم شیخ داؤد احمد صاحب رنگون (برما) اور محترم شیخ محمد الیاس صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد دل کے عارضہ سے کلی شفایابی کے لئے۔ مکرم سید عبدالرفیع صاحب برہ پورہ بی کام کے امتحان میں نمایاں کامیابی اور مناسب ملازمت کے حصول کے لئے قارئین کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (ادارہ)

نتیجہ دینی امتحان لجنات اماء اللہ بھارت

منعقدہ اگست ۱۹۸۱ء

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام مورخہ ۳۰؍۸؍۸۱ کو لجنات اماء اللہ بھارت کا مقررہ نصاب کے مطابق امتحان لیا گیا جس میں قادیان کی ۶۹ اور بیرونی لجنات کی ۱۱۱ ممبرات نے حصہ لیا اور خدا کے فضل سے [illegible] کامیاب قرار پائیں۔ قادیان کی لجنہ کا قرآن مجید کا نصاب زیادہ تھا اس لئے انکی علیحدہ پوزیشن نکالی گئی ہے۔ اسی طرح شہری اور دیہی لجنات کی بھی علیحدہ علیحدہ پوزیشن نکالی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی سب [illegible] کرے آمین۔ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

قادیان لجنات

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ امۃ الرفیق　اوّل	۸۵/۱۰۰
״ امۃ النصیر نیاز　دوم	۸۱
״ امۃ الوحید بشریٰ　سوم	۷۷
״ عائشہ سلطانہ	۷۱
״ نصرت بیگم بدر	۶۶
״ عارفہ سلطانہ	۶۵
״ حلیمہ زہرہ	۷۳
״ امۃ الشکور ڈوگر	۷۳
״ امۃ النصیر سلطانہ	۷۰
״ صغیر النساء	۶۴
״ راشدہ سلطانہ	۶۴
״ مبارکہ شاہین	۵۸
״ امۃ المومن	۶۳
״ حمیدہ خانم	۵۸
״ رفعت سلطانہ گھٹیالیاں	۶۴
״ مفخرہ سلطانہ	۴۸
״ امۃ المنان خادم	۵۶
״ ناصرہ بیگم ڈوگر	۶۹
״ نزہت طیبہ	۵۸
״ زبیدہ خانم	۵۶
״ فردوس بیگم	۷۱
״ فرخندہ بیگم	۶۸
״ ثریا بانو صاحبہ	۵۶
״ راشدہ مفخرہ	۶۲
״ سعیدہ بیگم	۵۵
״ امۃ النصیر چیمہ	۵۵
״ امۃ الشکور ننگلی	۶۲
״ طلعت بشریٰ	۵۷
״ نسیم اختر کالا افغاناں	۶۵
״ امۃ النصیر	۴۵
״ ملکہ منزہ	۵۵
״ امۃ القدوس	۷۶
״ بشریٰ صادقہ گجراتی	۶۶
״ مسعودہ بیگم بدر	۵۸
״ امۃ القدوس	۵۸
״ نصرت پروین مودھا	۶۶
״ امۃ المجید گجراتی	۴۰

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ رضیہ شفیقہ	۵۸
״ ناصرہ بیگم حافظ آبادی	۴۳
״ شاہینہ نازنین	۴۷
״ امۃ الحفیظ حافظ آبادی	[illegible]
״ امۃ الوہاب	۴۰
״ ناصرہ بیگم ظہور صاحب	۴۸
״ صادقہ طیبہ	۴۹
״ قمر النساء	۷۰
״ نصیر النساء	۶۴
״ ثریا سلطانہ	۷۲
״ نعیمہ بشریٰ گھٹیالیاں	۶۷
״ مریم صدیقہ	۷۳
״ امۃ العزیز ربانی	۵۱
״ امۃ المجید نصرت	۶۷
״ عقیلہ عفت	۶۴
״ فریدہ عفت	۶۵
״ بشریٰ بیگم ولی محمد صاحب	۶۰
״ امۃ الوحید شوکت	۶۸
״ صدیقہ قیصرہ	۶۷
״ مبارکہ بیگم	۴۰
״ رفعت ہاشمی	۵۱
״ طاہرہ مبارکہ	۵۸
״ فریدہ عفت عمر علی صاحب	۴۵
״ زینت النساء	۶۱
״ امۃ العزیز گجراتی	۶۶
״ امۃ الحی	۳۸
״ امۃ الحفیظ غلام قادر صاحب	۴۲
״ ساجدہ سلطانہ	۴۰
״ محمودہ پروین مودھا	۴۸
״ امۃ المتین	۴۱
״ بشریٰ پروین مودھا	۴۵
״ بشریٰ پروین عمر علی صاحب	۴۹

شہری لجنات

حیدرآباد

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ فریدہ سلطانہ	۷۱
״ کنیزہ سلطانہ	۶۷
״ سعیدہ حور بیگم	۴۵

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ انیسہ بیگم	۵۵
״ نصرت جہاں صاحبہ	۴۵
״ راشدہ یاسمین	۳۶
״ صالحہ نسرین	۵۵
״ صبیحہ بانو	۳۴
״ آصفہ نکہت	۳۳
״ فریدہ بیگم	۴۵

سکندرآباد

نام	نمبر حاصل کردہ
״ مسرت جہاں زریں	۵۵
״ عطیہ سلطانہ	۴۶

کلکتہ

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ یاسمین سلطانہ　اوّل	۸۰
״ امینہ فرحت	۵۰
״ رخشندہ شفیق	۵۱
״ عابدہ بیگم	۶۷
״ بشریٰ عندلیب	۶۹
״ بشریٰ جبین	۴۵
״ بشارت جہاں صاحبہ	۷۴

بمبئی

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ ناصرہ خاتون صاحبہ	۷۴
״ رشید بانو عبداللہ صاحب	۵۹
״ ساجدہ بانو ״ ״ ״	۶۳
״ شاہدہ بانو ״ ״	۴۴

شاہجہانپور

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ ساجدہ رحمٰن محمد شاہد ندیم صاحب　سوم	۷۵
״ مبارکہ مریم محمد حامد صاحب قریشی	۵۳
״ امۃ القیوم پروین [illegible]	۷۳
״ تہمینہ [illegible] صاحب قریشی	۴۳
״ عابدہ [illegible]	۵۴

بنگلور

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ فضل النساء بنت [illegible] صاحب	۵۰
״ امۃ المجید اہلیہ مبارک احمد صاحب	۵۷
״ طاہرہ تسنیم بنت جی ایم عنایت اللہ	۵۲
״ نسرین بیگم بنت ״ ״ ״ ״	۵۰

مدراس

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ رشیدہ کمال الدین صاحب	۴۳
״ شکیلہ پروین بنت محمد عبدالعزیز صاحب	۴۷
״ نیاز سلطانہ ״ ״ ״	۴۰
״ مبشری بیگم ״ ״ ״	۴۸
״ مریم صدیقہ ״ ״ ״	۴۲
״ عزیزہ بیگم اہلیہ ״ ״	۴۲
״ بشریٰ بیگم	۵۴
״ امۃ الحفیظ اہلیہ مولوی محمد عمر صاحب	۷۰

سرہ پیٹرہ

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ طلعت جہاں صاحبہ	۶۰
״ نور الاسلام صاحبہ	۵۳
״ امۃ الکریم صاحبہ	۵۰

یادگیر

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ امۃ الباری بنت محمد مبشر احمد صاحب	۶۰
״ سارا خاتون ״ نذیر احمد صاحب	۵۳
״ ام ہانی بیگم ״ فیض احمد صاحب	۵۹
״ ہاجرہ شمیم	۴۰
״ بشریٰ سلطانہ	۶۱
״ ریحانہ بانو بنت فضل محمد صاحب	۶۴
״ مریم صدیقہ بنت رفعت اللہ صاحب	۳۹
״ عائشہ صدیقہ بنت فیض احمد صاحب	۴۲
״ مصباح عمر تیاپوری	۶۰
״ امۃ المتین ذکریا	۷۲
״ صفیہ شاہینہ بنت فیض احمد صاحب	۳۶
״ رفیعہ بیگم	۶۱
״ امۃ العزیز باری	۵۳
״ صبیحہ افسر　دوم	۷۶

شموگہ

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ بدر النساء بنت سید خلیل احمد صاحب	۷۰
״ امۃ الرشید	۵۲
״ فضل النساء بنت سید خلیل احمد صاحب	۶۷
״ خوربہ مبینہ	۷۰

دیہاتی لجنات

جمشید پور

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ صبیحہ جاوید	۶۰
״ صوفیہ خاتون	۵۰
״ سیدہ فرخندہ	۷۰
״ سیدہ کنیز فاطمہ	۶۱
״ ارم حبیبہ	۳۵

جڑچرلہ

نام	نمبر حاصل کردہ
عزیزہ کوثر فاطمہ بنت میاں احمد عارف صاحب	۴۸
״ آمنہ بیگم ״ عبدالقادر صاحب	۴۲
״ قدسیہ بیگم اہلیہ مظہر صاحب	۶۳

عزیزہ عظمت پروین بنت محمد منصور صاحب ۶۷
〃 رفعت پروین 〃 محمد صادق صاحب دوم ۷۸

چنتہ کنٹہ

عزیزہ صفیہ بیگم اہلیہ اقبال احمد صاحب ۵۶
〃 بشریٰ بیگم بنت حسن احمد صاحب ۵۰
〃 نورجہاں بیگم اہلیہ عبد الحفیظ صاحب ۴۲
〃 نزہت پروین بنت راج محمد صاحب ۴۹

محمود آباد

عزیزہ ریشما بی بی اہلیہ قطبن محمد صاحب ۵۲
〃 ہاجرہ بی بی اہلیہ علی احمد خان صاحب ۷۱
〃 بصیرہ خاتون ۶۷
〃 ہاجرہ بی بی اہلیہ رحیم خان صاحب ۶۷

موسیٰ بنی مائینز

عزیزہ رفیعہ بیگم بنت مذکر صاحب ۵۹
〃 نسیمہ بی بی 〃 احمد خان صاحب ۶۱
〃 عمرا بیگم 〃 حیات خان صاحب ۶۷
〃 نعیمہ بیگم اہلیہ منیر احمد صاحب ۷۵
〃 ثمینہ شاہین 〃 فیروز احمد صاحب ۷۱
〃 جمیلہ بیگم 〃 خلیل احمد صاحب ۵۹
〃 عائشہ بی بی 〃 قمر علی خاں صاحب ۷۴
〃 رحمت بی بی 〃 شیخ فیروز احمد صاحب ۷۳
〃 صفاۃ بیگم بنت روزاب صاحب ۶۷
〃 زاہدہ بیگم 〃 روزاب صاحب ۶۴
〃 جرینہ بی بی 〃 شیخ سراج صاحب ۶۶
〃 اُم کلثوم اہلیہ منور احمد صاحب ۷۱
〃 خدیجہ بی بی 〃 احمد خان صاحب ۷۵
〃 رفیعہ بی بی بنت فرزان خان صاحب ۷۰
〃 طاہرہ بی بی اہلیہ ذاکر محمد صاحب ۵۲
〃 رحمت بی بی 〃 رحمٰن خان صاحب ۶۲
〃 بشیرہ بیگم 〃 شیخ شریف صاحب ۷۲
〃 امۃ الباسط 〃 شیخ جبار صاحب
〃 روشن بی بی 〃 شیخ رحمت اللہ صاحب ۵۹
〃 روشن آرا بیگم 〃 شیخ احسان صاحب ۷۳
〃 عابدہ بیگم 〃 شبیر خان صاحب ۶۵
〃 رابعہ بیگم 〃 فاروق احمد صاحب ۵۵
〃 اجرا بیگم 〃 حیات خان صاحب ۵۹
〃 داجدہ خاتون 〃 حسن اللہ خان صاحب ۷۰
〃 گلشن بی بی صاحبہ اہلیہ شیخ ابراہیم صاحب اوّل ۷۹
〃 ہاجرہ بیگم اہلیہ شکیل احمد خان صاحب سوم ۷۷

عزیزہ سارہ بی بی اہلیہ مزمل محمد صاحب ۴۹
〃 رحمت بی بی صاحبہ 〃 امام خان صاحب ۶۸
〃 بشریٰ بیگم بنت مبارک احمد صاحب ۷۰
〃 انوارہ بیگم 〃 ابراہیم خان صاحب ۴۸
〃 روشن بیگم 〃 قمر علی خان صاحب ۴۶
〃 رضیہ بیگم اہلیہ ادریس خان صاحب ۵۳
〃 خدیجہ بی بی 〃 گلزار خان صاحب ۵۶

پنکال

نصرت جہاں بیگم زوجہ محمد ابراہیم صاحب ۷۲
رضیہ بیگم اہلیہ محمد اختر الحق صاحب ۵۰
شاہدہ بیگم 〃 سبحان صاحب ۶۵
صالحہ خاتون 〃 نور الحق صاحب ۶۵
مریم بی بی 〃 محمد عبد الرحمٰن صاحب ۶۰
فاخرہ بی بی 〃 عطاء الرحمٰن صاحب ۷۴
عزیزہ مطاہرہ بیگم بنت یعقوب علی خان صاحب ۴۹
〃 کوثر بیگم 〃 محمد عبد الوہاب صاحب ۵۳
〃 کبریٰ بیگم 〃 جبار خان صاحب ۶۷
〃 طاہرہ بی بی اہلیہ محمد خان صاحب ۷۱
〃 مطہرہ بیگم 〃 محمد نعیم الحق صاحب ۳۹
〃 منیرہ بی بی 〃 محمد فرقان علی خان صاحب ۴۰

کرڈاپلی

عزیزہ زینت بیگم ۴۸
〃 مسرفن بی بی ۶۱
〃 نفیسہ بیگم ۴۵
〃 مبارک بی بی ۶۳
〃 سورت النساء ۴۸
〃 کوثر بیگم ۴۰
〃 فطری بی بی ۶۲
〃 شکیلہ بیگم ۴۸
〃 صدیقہ بیگم ۵۵
〃 صابرہ بیگم ۵۶
〃 جمیلہ بیگم ۵۱
〃 امۃ الحی ۳۵
〃 رشیدہ بیگم ۵۸
〃 مریم بیگم ۵۱

ارکھ پلنٹہ

ذاکرہ بی بی اہلیہ مبارک علی خان صاحب ۵۶
عزیزہ ظہیرہ بیگم ۴۰
〃 سابقہ بیگم ۴۰

یوم مسیح موعود علیہ السلام

۲۳ مارچ کا دن جماعت احمدیہ میں ایک تاریخی حیثیت کا حامل ہے۔ اس دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بمقام لدھیانہ بحکم ربانی بیعت لے کر سلسلہ احمدیہ کی بنیاد ڈالی جملہ جماعت ہائے احمدیہ کے لئے اعلان کیا جارہا ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب معمول اس دن جلسے کرکے رودادِ جلسہ نظارت دعوۃ و تبلیغ میں بھجوادیں۔ مقامی جماعتیں حالات کے مطابق تاریخ میں تبدیلی کر سکتی ہیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ضرورت محررین!

صدر انجمن احمدیہ قادیان کے دفاتر میں محررین کی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے امیدواران کی ضرورت ہے۔ کارکنان درجہ اوّل کے لئے گریجویٹ (پورے مضامین ہوں ضروری ہے) اور درجہ دوم کے لئے مولوی فاضل یا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ اپنی جماعت کے صدر کی سفارش سے درخواستیں دفتر ہذا میں بھجوائیں (ایسے نوجوان جو خدمتِ دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان کی پابندی کا عہد کریں درخواستیں جلد بھجوادیں) امیدواران کے لئے سروس کمیشن کا امتحان دینا ضروری ہے۔ امتحان پاس کرنے تک سروس عارضی ہوگی اور امتحان پاس کرنے کے بعد کارکنان درجہ اوّل کو 606-18/590-14-320 کے گریڈ میں اور کارکنان درجہ دوم کو 508 - 340/4 - 12-280 کے گریڈ میں تنخواہ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ چھ ماہ کی گندم کے برابر سہولت دی جائے گی۔ مرکزِ سلسلہ میں رہ کر خدمتِ دین کا شوق رکھنے والے افراد کے لئے بہترین موقعہ ہے۔

ناظر اعلیٰ قادیان

دوسرا آل اڑیسہ سالانہ اجتماع مجالس انصار اللہ

جملہ مجالس انصار اللہ اڑیسہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صوبہ اڑیسہ کی مجالس کا دوسرا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۱ شہادت (اپریل) ۱۳۶۱ ہش ۱۹۸۲ء بمقام بھدرک منعقد ہوگا انشاء اللہ تمام اراکین وعہدیداران مجالس اڑیسہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرماکر اس اجتماع کو ہر جہت سے کامیاب بنائیں گے اور اجتماع کی روحانی برکات سے فیض یاب ہوں گے۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

قائدین مجالس اور ناظمین اطفال

توجہ فرمائیے:-

★ — ہر جگہ جہاں تین یا اس سے زیادہ احمدی بچے ہوں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہونی چاہیئے۔
★ — ہر مجلس میں ناظم اطفال اور مربیِ اطفال ضرور مقرر ہونے چاہئیں۔
★ — ہر ماہ میں کم از کم دو اجلاس عام اور دو اجلاس عاملہ ہونے ضروری ہیں۔
★ — ہر مجلسِ اطفال کو چاہیئے کہ اپنی ماہانہ رپورٹ فارم پر لکھ کر مرکز میں ۱۰ تاریخ سے پہلے بھجوائے۔
★ — مرکز کی طرف سے آمدہ خطوط پر بروقت عمل اور ان کا جواب مرکز میں بھجوایا جانا ضروری ہے۔
★ — اگر آپ نے سال ۸۲-۱۹۸۱ء کے فارم تجنید اور فارم تشخیص بجٹ پُر کرکے تاحال نہیں بھجوائے تو فوری مرکز میں ارسال فرمائیں۔

مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

بمقام فتح پور ضلع فتح پور میں جماعت ہائے احمدیہ اتر پردیش کی سالانہ کانفرنس

:- بتاریخ ۲۷، ۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء :-

عزیزہ بہوہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر فتح پور سے ملتی ہے ریلوے اسٹیشن فتح پور سے متصل بس ملتی ہے کرایہ صرف ۲/ روپے ہے۔ شہر فتح پور کانپور والہ آباد کے درمیان میل ٹرین کا سٹاپ ہے احباب جماعت کانفرنس میں کثیر تعداد میں شرکت فرمائیں مستورات کے لئے انتظام نہیں ہے۔ نمایاں کامیابی کے لئے درخواستِ دعا ہے چندہ کانفرنس جناب صدر صاحب مجلس استقبالیہ کی خدمت میں ارسال کریں۔ صدر مجلس استقبالیہ کا ایڈریس:
Mr. Mohd. Ahmad. Sadr. Sahib, 47/29 Mukkania Bazar KANPUR (U.P.)

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

وصایا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ایک ماہ کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ کریں۔ — سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

وصیت نمبر ۴۸۶ ۱۴ ۱: میں سید محمد شاہ سیفی ولد سید سیف اللہ صاحب مرحوم قوم سید احمدی پیشہ مدرس عمر ۲۸ ستمبر ۱۹۰۵ء (۷۵ سال) تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیج بہاڑا ڈاکخانہ بیج بہاڑا ضلع اننت ناگ صوبہ کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۔۲۔۱۹۸۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت غیر منقولہ جائیداد مکان [illegible] جس کی مالیت تخمیناً پچاس ہزار روپے ۵۰۰۰۰/- ہے اس کے علاوہ منقولہ جائیداد میں سے لگ بھگ دو ہزار روپیہ ہے۔ میں ۲۴/۲/۶۰ کو اپنی ملازمت سے ریٹائر ہو چکا ہوں پنشن ۱۶۸/۹۵ روپیہ ماہوار ملتی ہے متذکرۃ الصدر دونوں جائیداد ملا کر باون ہزار روپے بنتی ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اگر آئندہ کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو دے دوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اپنی ماہوار پنشن میں سے بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان انشاء اللہ تا زیست کرتا رہوں گا۔ میری وفات پر جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی یہ وصیت آج کی تاریخ تحریر ۵/۲/۸۱ سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
محمد یوسف انور مبلغ سرینگر	سید محمد شاہ سیفی	فضل رحمٰن ولد شیخ تاج الدین سرینگر

وصیت نمبر ۴۹۸ ۱۲ ۱: میں سید محسن علی ولد سید شہامت علی صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۔۵۔۸۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارا ماہوار آمد جو کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان سے مبلغ ۲۲۰/- روپے + ۳۵/- روپے گرانی الاؤنس کل مبلغ ۲۵۵/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا (جو بھی ہوگی) ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ۱۔۵۔۸۱ سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
محمد عارف	سید محسن علی	ادریس احمد اسلم

وصیت نمبر ۱۵۰۱ ۱۱ ۱: میں اختر السلام زوجہ مکرم محمد سعید احمد صاحب قوم [illegible] پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلکتہ ڈاکخانہ 159 PARK ST ضلع کلکتہ ۱۷ - صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ مئی ۱۹۸۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری غیر منقولہ جائیداد فی الحال کوئی نہیں البتہ میں جب بھی کوئی غیر منقولہ جائیداد بناؤں گی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو دیتی رہوں گی۔ میرے شوہر کی طرف سے مبلغ پانچسو روپے ماہانہ جیب خرچ ملتا ہے جس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری منقولہ جائیداد میں میرے خاوند کے ذمہ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر ہے اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اس کے علاوہ میرے زیورات [illegible] عدد سونے کی چوڑیاں وزنی ۸ تولہ اور چار عدد سونے کے کڑے [illegible] تولہ [illegible] ایک عدد گلے کی لاکٹ معہ زنجیر وزنی ۳ تولہ بالیاں ۴ جوڑی وزنی [illegible] تولہ کل وزن ۲۲/۲ تولہ جس کی موجودہ قیمت ۳۲۹۰۰/- بتیس ہزار نو صد روپیہ بنتی ہے کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور اس کے بعد بھی اگر میں کوئی منقولہ جائیداد بناؤں گی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری وفات کے بعد جو بھی ترکہ ثابت ہوگا اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی حقدار صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ سمجھی جائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
سلطان احمد ظفر مبلغ انچارج کلکتہ	اختر السلام	محمد سعید احمد خاوند

محمد نور عالم احمدی امیر جماعت احمدیہ کلکتہ

وصیت نمبر ۱۵۰۴ ۱۱ ۱: میں شمیم اختر زوجہ مولوی عنایت اللہ صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۶/۸۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت غیر منقولہ جائیداد کچھ نہیں ہے منقولہ جائیداد میں زیورات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے (۱) چوڑی طلائی ایک جوڑی وزنی ۳۰ گرام (۲) جھمکے طلائی ایک جوڑی وزنی ۵ گرام (۳) لاکٹ طلائی ایک [illegible] ۴۰ گرام (۴) ٹاپس طلائی ایک جوڑی وزنی ۵ گرام (۵) انگوٹھی طلائی وزنی ۳ گرام۔ کل قیمت ۱۰۰۰۰/- دس ہزار روپے (موجودہ قیمت)

گویا کل مبلغ ۱۰۰۰۰/- دس ہزار روپے کی مالیت کے زیورات ہیں تو ان کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اس کے علاوہ حق مہر مبلغ پانچ ہزار روپے بذمہ خاوند ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت کرتی ہوں اور بوقت وفات میرا جو بھی ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ براہ کرم میری وصیت منظور فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
گیانی عبداللطیف درویش قادیان	شمیم اختر	عنایت اللہ خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ

وصیت نمبر ۱۵۰۹ ۱۱ ۱: میں محمد عبدالحق ولد مکرم محمد ظفر علی صاحب قوم احمدی مسلم پیشہ ملازمت صدر انجمن احمدیہ عمر تاریخ ولادت ۲۷ فروری ۱۹۴۷ء ۳۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ وفا ۱۳۶۰ ہش / جولائی ۱۹۸۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کچھ نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت بطور [illegible] وقف جدید تین صد پانچ روپے مشمول مہنگائی الاؤنس ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا (جو بھی ہوگی) [illegible] داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع [illegible] کارپرداز کو دیتا رہوں گا نیز میری وفات پر جس قدر ترکہ ثابت [illegible] دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی میری یہ وصیت [illegible] سے نافذ کی جائے ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
محمد عارف بی اے	محمد عبدالحق معلم وقف جدید قادیان	بشارت احمد حیدر کارکن تحریک

وصیت نمبر ۱۵۱۰ ۱۱ ۱: میں راشدہ الماس زوجہ مکرم محمد عبدالحق صاحب قوم احمدی مسلم پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ وفا ۱۳۶۰ ہش / ۱۳ جولائی ۱۹۸۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد ذیل کی ہے (۱) ہار طلائی ایک عدد وزنی دو تولہ تین ہزار روپے (۲) کان کی بالیاں طلائی دو عدد وزنی نصف تولہ قیمتی آٹھ صد روپے (۳) پازیب نقرئی دو عدد وزنی بائیس تولہ قیمتی چھ صد ساٹھ روپے ۶۶۰/- (۴) دو عدد چوڑیاں اور ایک عدد انگوٹھی یعنی کل پیتی تمام نقرئی وزنی بائیس تولہ قیمتی چھ صد ساٹھ روپے (۵) حق مہر بذمہ خاوند ایک ہزار پانچ صد روپے۔

اگر کوئی جائیداد میں اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ موجودہ اور آئندہ پیدا کردہ جائیداد کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری وفات پر جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
محمد عارف	راشدہ الماس	بشارت احمد حیدر

درخواست دعا: مکرم سید ابو نصر صاحب مع بچوں کے شادی پر ایک طویل عرصہ گزر جانے کے بعد بھی تا حال اولاد کی نعمت سے محروم ہیں موصوف نے اعانت بدر میں مبلغ ۱۰۱/- روپیہ ادا کر کے قارئین بدر کی خدمت میں نیک صالح اولاد نرینہ کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ — ادارہ

اَفضَلُ الذِّکرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.

31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.

PH. 275475
RESI. 273908

CALCUTTA - 700073.

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ"

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

THE JANTA — PHONE 23-9302.

CARD BOARD BOX MFG. CO.

MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.

15, PRINCEP STREET, CALCUTTA - 700072.

"چاہیے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"

(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب: تپسیا ربر ورکس

۲۴ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

"میں وہی ہوں جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا"

(فتح اسلام صفحہ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

لبرٹی یون مل

نمبر ۱۸-۲-۵۰
فلک نما
حیدرآباد ۵۰۰۲۵۳

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

(حضرت امام جماعت احمدیہ)

پیشکش: سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS

2-TOPSIA ROAD, CALCTTA - 39.

ٹیلیفون نمبرز { 23-5222 / 23-1652 — تار کا پتہ "AUTOCENTRE"

آٹو ٹریڈرز

۱۶ مینگو لین۔ کلکتہ ۷۰۰۰۰۱

HM — ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار — HM

برائے: ایمبسڈر • بیڈفورڈ • ٹریکر

ہمارے یہاں ہر قسم کے ڈیزل اور پیٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات بھی ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں

AUTO TRADERS

16 - MANGOE LANE, CALCUTTA - 700001.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!

AUTOWINGS,

32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS - 600004.
PHONE No. 76360.

آٹو ونگس

رحیم کاٹیج انڈسٹری

رگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین۔ پائیدار اور معیاری
سوٹ کیس۔ بریف کیس۔ سکول بیگ۔
ایئر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ کور
اور بیلٹ کے

مینوفیکچررس، ہینڈ آرڈر سپلائرز:-

RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES,
17-A, RASOOL BUILDING,
MOHAMEDAN CROSS LANE,
MADANPURA.
BOMBAY - 400008.

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

منجانب: احمدیہ مسلم مشن ۔ ۲۰۵ نیو پارک اسٹریٹ کلکتہ ۱۷۰۰۰۱۷ ۔ فون نمبر ۴۳۴۷۱۷

ارشادِ نبوی

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی بندہ اُس وقت تک مومن نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی کچھ پسند نہ کرے جو وہ خود اپنے لئے پسند کرتا ہے۔"

محتاجِ دُعا ۔ یکے از اراکین جماعتِ احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

اخبار بدر کی ملکیت اور دیگر تفاصیل کا بیان

بموجب ہندوستانی رجسٹریشن ایکٹ فارم نمبر ۴ قاعدہ نمبر ۸

(۱) مقام اشاعت ــــــ قادیان
(۲) وقفہ اشاعت ــــــ ہفتہ وار
(۳)، (۴) پرنٹر و پبلشر ــــــ (ملک) صلاح الدین
قومیت ــــــ ہندوستانی
پتہ ــــــ محلہ احمدیہ قادیان
(۵) ایڈیٹر کا نام ــــــ خورشید احمد انور
قومیت ــــــ ہندوستانی
پتہ ــــــ محلہ احمدیہ قادیان
(۶) اخبار کے مالک فرد یا ادارہ کا نام ــــــ صدر انجمن احمدیہ قادیان

مَیں ملک صلاح الدین اعلان کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات جہاں تک میری اطلاعات کا تعلق ہے صحیح ہیں۔

(ملک) صلاح الدین ایم۔ اے پبلشر قادیان

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خودنمائی سے اُن کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی مدد کرو، نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔

(از کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHIB & SONS
NO. 6. ALBERT VICTOR ROAD, FORT,
BANGALORE – 2.
GRAM. MOOSA RAZA
PHONE. 605558.

حیدر آباد میں ــــــ فون ۔ ۴۲۳۰۱

ریلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابلِ بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز
حیدر آباد موٹر ورکس
نمبر ۱-۸/۲۵۸-۵-۶ آغاپورہ ۔ حیدر آباد ۔ ۵۰۰۰۰۱

فون نمبر ۴۲۹۱۶ ــــــ ٹیلیگرام: سٹاربون

سٹار بون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

(سپلائرز)

کرشڈ بون ۔ بون میل ۔ بون سینیوس ۔ ہارن ہوفس وغیرہ۔

(پتہ)

نمبر ۲/۴/۲۰۲۴۰ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن ۔ حیدر آباد ۱ (آندھرا)

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

AIR ®

CALCUTTA – 15

پیش کرتے ہیں:۔

آرام دِہ، مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل، نیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے